

تَعْوِذِ گَنْدُوں اور

جِنَّاتِ وِجَادُو کا علاج

(جو آپ خود بھی کر سکتے ہیں)

تالیف و پیشکش

ابو عدنان محمد منیر قمر

ترجمان سپریم کورٹ انجبر (سعودی عرب)

ترتیب و تدوین

آنسہ نبیلہ قمر

ناشر

توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)

اشاعت کے دائمی حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

تعوید گنڈوں اور جنات و جادو کا علاج

❖ نام کتاب

(جو آپ خود بھی کر سکتے ہیں)

شیخ ابو عدنان محمد منیر قمر نواب الدین حفظہ اللہ

❖ تالیف و پیشکش

آنسہ نبیلہ قمر

❖ ترتیب و تدوین

آنسہ نبیلہ قمر و نادیہ قمر

❖ کمپوزنگ

افضال احمد اعظمی

❖ کور ڈیزائن

۱۴۲۵ھ / ۲۰۰۴ء

❖ طبع اول

۲۰۰۰

❖ تعداد

❖ قیمت

توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)

❖ ناشر

❖ ہندوستان میں ملنے کے پتے ❖

1-Tawheed Publications,
S.R.K.Garden,
Phone# 26650618

1- توحید پبلیکیشنز، ایس. آر. کے. گارڈن

BANGALORE-560 041

فون: ۲۶۶۵۰۶۱۸، بنگلور-۰۴۱-۵۶۰

2-Charminar Book Center

2- چارمینار بک سنٹر

Charminar Road,

چارمینار روڈ،

Shivaji Nagar,

شیواجی نگر، بنگلور-۰۵۱-۵۶۰

BANGALORE-560 051

3-Tel:2492129,Mysore.

3- میسور، فون: ۲۴۹۲۱۲۹

Contact:Emailto:tawheed_pbs @hotmail.com

فہرست مضامین

نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ
۱	عرض مؤلف	5	۱۴	رابعاً: ④ زبر و تونج	26
۲	علاج شرعی	7	۱۵	خامساً: ⑤ طبی علاج و دوائیں	27
۳	دشمنانِ دین و دولت کی پہچان	8	۱۶	سادساً: ⑥ صدقہ و خیرات سے علاج	28
۴	اپنا علاج خود کریں	9	۱۷	سحر (جادو) کا علاج و دم	29
۵	تعویذ گنڈوں، جنات و آسیب یا	۱۸	۱۸	دفعِ سحر (جادو) سے قبل احتیاطی تدابیر	29
۶	سایہ اور مرگی کا علاج و دم	10	۱۹	ذکر و دعا اور تلاوت قرآن وغیرہ	29
۷	جنات کے رہنے کے مقامات	11	۲۰	جادو کے علاج و دم	30
۸	جنات کے منتشر ہونے کے اوقات	11	۲۱	اولاً: جادو والی چیز نکال کر ضائع و باطل کرنا	30
۹	دفعِ جنات و آسیب یا سایہ اور مرگی سے پہلے احتیاطی تدابیر	11	۲۲	ثانیاً: جادو کے ذریعے داخل کیے گئے جن کو نکالنا	31
۱۰	جنات و آسیب یا سایہ اور مرگی سے بچنے کی (۲۰ سے زیادہ) دعائیں اور طریقے	12	۲۳	ثالثاً: فصد کروانا یا سینگی لگوا کر خون نکلوانا	31
۱۱	تعویذ گنڈے، جنات و آسیب اور مرگی و سایہ زائل کرنے کے متعدد علاج و دم	21	۲۴	رابعاً: جادو زائل کرنے کے علاج و دم	31
۱۲	اولاً: ① آذان	21	۲۵	پہلا علاج و دم	32
۱۳	ثانیاً: ② قرآنی آیات و سُوَر	21	۲۶	دوسرا علاج و دم	33
۱۴	ثالثاً: ③ اذکار اور دعائیں	23	۲۷	تیسرا علاج و دم	33
			۲۸	چوتھا علاج و دم	34

صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان
	۴۲	نہم: جادوئی بانجھ پین اور ناقابل	34	۲۹	۵ پانچواں علاج ودم۔
49		اولاد ہونے کا علاج ودم۔	36	۳۰	۶ چھٹا قرآنی علاج ووظیفہ یاد م
50	۴۳	دہم: جادوئی سرعیت انزال کا علاج		۳۱	جادو کی مختلف اقسام اور
	۴۴	یازدہم: شادی میں رکاوٹ ڈالنے	38		انکا علاج ودم
51		کے جادو کا علاج ودم۔		۳۲	کیم: تفریق و نزاع ڈالنے والے
53	۴۵	نظر بد کا علاج ودم۔	38		جادو کا علاج ودم۔
54	۴۶	نظر لگنے سے پہلے احتیاط تدابیر	40	۳۳	ایک ضروری وضاحت۔
55	۴۷	۱ نظر بد کا عملی علاج۔		۳۴	دوم: محبت کے جادو (تولہ) کا
56	۴۸	۲ نظر بد کا دم اور دعائیں۔	40		علاج ودم
57	۴۹	ملاحظہ۔	41	۳۵	سوم: سحر جنون و دیوانگی کا علاج ودم
59	۵۰	دم شدہ پانی اور چند احتیاطی امور۔		۳۶	چہارم: تنہائی پسند ہونے کا جادو
	۵۱	جادو کے علاج کا قرآنی وظیفہ یا	42		اور اس کا علاج ودم۔
60		مجموعہ آیات سحر		۳۸	پنجم: خواب میں ڈرنے اور بیداری
68	۵۲	چند عامل حضرات کے پتے۔			میں نامعلوم آوازیں سننے کا علاج
			43		ودم۔
70	۵۳	توحید پبلیکیشنز کی مطبوعات کی جہلکیاں		۳۹	ششم: سحر امراض یا جادوئی
71	۵۴	زیر طبع کتابوں کی فہرست	45		بیماریوں کا علاج ودم۔
72	۵۵	آپ کے لئے خوشخبری		۴۰	ہفتم: سحر استحضہ وسیلان رحم کا
			46		علاج ودم۔
			47	۴۱	ہشتم: سحر بندش کا علاج ودم۔



عرض مؤلف

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا
وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. أَمَّا بَعْدُ :
قارئین کرام ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اذکار اور دعاؤں کے موضوع پر ہماری ایک ضخیم و تفصیلی کتاب ”مسنوفا ذکر الہی“، کئی
بار چھپ چکی ہے۔ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ۔ جس میں قرآن کریم اور صرف صحیح و حسن درجہ کی احادیث
سے ثابت شدہ چار سو سے زیادہ اذکار و دعائیں موجود ہیں۔ جبکہ زیر نظر رسالہ عام دعاؤں اور
اذکار پر مشتمل نہیں بلکہ جیسا کہ اسکے نام سے ہی ظاہر ہے، اسکا موضوع ذرا مخصوص ہے۔

سبب تالیف :

یہ کتاب دراصل ہماری اُن ریڈیائی تقاریر کا مجموعہ ہے، جو ہم نے اپنے ہفتہ وار ریڈیو
پر گرام ”اسلام اور ہماری زندگی“ میں ماہ جمادی الثانیہ و شوال ۱۴۲۳ھ (۲۰۰۲ء) میں سعودی
ریڈیو (مکہ مکرمہ) سے نشر کی تھیں، انہیں ہماری لختِ جگر آنسہ نبیلہ قمر نے ترتیب دے کر اپنی
بہن نادیہ قمر کے تعاون سے کمپیوٹر پر کمپوز بھی کر دیا ہے۔ فَحَزَاهُمَا اللَّهُ فِي الدَّارَيْنِ خَيْرًا
وَوَفَّهُمَا لِلْمَازِيْدِ۔

اس موضوع کو ترتیب دے کر سعودی ریڈیو مکہ مکرمہ سے نشر کرنے کا سبب صرف یہ تھا
کہ آج کل ہمارے ممالک میں تعویذ گنڈوں اور جادو ٹونے کا یہ سلسلہ بہت پھیل چکا ہے اور

اسکے معالجین یا عامل حضرات کی غالب اکثریت دوکان دار ٹائپ لوگوں کی ہے جو مال و ایمان دونوں کیلئے سخت نقصان دہ ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ لوگ ہمارے اس ریڈیو پروگرام اور پھر اس کتاب میں مذکور ان نورانی دعاؤں اور طبّ نبوی کی دعاؤں کو استعمال کر کے اپنا اور اپنے اعزاء و اقارب کا علاج خود کریں۔

اسی طرح بعض لوگ تعویذ گنڈے کرواتے، دہاگے، نقش اور دوسری چیزیں لاتے، انھیں باندھتے اور اپنے گھروں اور دوکانوں یا دفنوں میں لٹکاتے پھرتے ہیں۔ وہ بھی ان چیزوں سے جان چھڑا سکتے ہیں اور ہماری اس کتاب میں درج نورانی دعاؤں اور دعاؤں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

یہاں اس بات کو بھی ذہن نشین کر لیں کہ قرآن کریم اور صحیح احادیث رسول ﷺ سے ثابت شدہ اذکار اور دعائیں پڑھ کر اور طبّ نبوی کی بعض دعائیں استعمال کر کے ہر شخص تعویذ گنڈوں، جّوں اور جادو کے اثرات سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ اور اگر بد قسمتی سے کوئی ان میں سے کسی کا شکار ہو گیا ہو تو وہ خود یا اسکے اعزاء و اقارب بھی ان اذکار و دعاؤں سے اُس کا علاج کر سکتے ہیں، اور اُس کا جنّ و جادو نکال سکتے اور تعویذ و گنڈوں یا آسیب و مرگی کے اثرات زائل کر سکتے ہیں۔ اس کیلئے ”دوکانداروں“ کے جال میں پھنسننا ضروری نہیں ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَشْفِ مَرَضَانَا وَ مَرَضَى الْمُسْلِمِيْنَ . وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ .

ابو عدنان محمد سنیر قمر نواب الدین 1424/4/12ھ

ترجمان سپریم کورٹ، الخبر 2003/6/12ء

وداعیہ متعاون، مراکز دعوت و ارشاد

الخبر، الظہر ان، الدمام

(سعودی عرب)



کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہوں نے الٰہی صفات کا دعویٰ کر رکھا ہے، ایسے نجومیوں اور جادوگروں نے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے بڑے پُرکشش بورڈ آویزاں کر رکھے ہوتے ہیں، جن پر کچھ اس قسم کی عبارتیں لکھی ہوتی ہیں :

چالیس سالہ تجربہ کار، جو چاہو سو پوچھو، محبت میں ناکامی، رشتے میں رکاوٹ، اولادِ زینہ کا تعویذ، محبوب آپ کے قدموں میں، کیس میں حیت کس کی؟ وغیرہ۔ ایسے کفریہ و شرکیہ دعوے کرنے والے نجومیوں، جادوگروں اور پیروں سے اپنے ایمان و آبرو اور جبینیں بچائیں۔

علاج شرعی :

شرعی علاج یا دم جھاڑ کیلئے درج ذیل تین شرطوں کا وجود ضروری ہے :

- (1) دم، کلام اللہ، اسماءِ حسنیٰ اور صفاتِ الہیہ سے کیا جائے۔
 - (2) عربی زبان یا کسی دوسری معروف زبان میں ہو، جسے ہر کوئی سمجھ سکتا ہو۔
 - (3) اس بات کا اعتقاد ہو کہ یہ دم بذاتِ خود مؤثر نہیں، بلکہ تاثیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوگی۔ جس دم میں یہ تینوں شرائط پائی جائیں، اس کے جائز ہونے پر اجماع امت ہے۔^۱ البتہ کسی جادوگر سے علاج کروانا جائز ہی نہیں، کیونکہ جادو کرنے اور جادو کروانے والے کو تو نبی ﷺ نے اپنی امت سے ہی خارج قرار دیا ہے۔^۲
- ایسے ہی کسی کا ہن و نجومی کے پاس جانا اور اس سے علاج کروانا بھی ہرگز روا نہیں ہے۔ کیونکہ انکے پاس جانا اور انکی بات کی تصدیق کرنا شریعت سے کفر کرنا ہے۔^۳

^۱ فتح الباری شرح صحیح بخاری ۲۰۶/۱۰، شرح صحیح مسلم ۲/۲۷۲

^۲ مسند بزار باسنادِ جید و الطبرانی باسنادِ حسن، صحیح الترغیب والترہیب للالبانی ۱۷۰/۳، حدیث: ۳۰۴۱-۳۰۴۲

^۳ ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، صحیح الترغیب ۲/۳۷۲، مسند احمد ۲/۲۲۹، مستدرک حاکم حدیث: ۵۸

فرشتوں یا جنوں اور انبیاء و صالحین کے ناموں سے دم کرنا شرک اور سخت ناجائز ہے۔ گھر کا کوئی فرد یا جو بھی دم کرے، اس کا عقیدہ صحیح، نیت خالص، مقصد نیک ہو، وہ اللہ کا تابع فرماں، گناہوں سے دور، حرام سے گریزاں، مریض کے اسرار و بھید ظاہر نہ کرنے والا ہو، اور دم کے بہانے کسی کو بے پردہ نہ کرے اور نہ ناجائز خلوت اختیار کرے، مریض اور اسکے گھر والوں کی حوصلہ افزائی اور خاطر داری کرے، انہیں ڈرائے دھمکائے نہیں اور نہ انکی دل شکنی کرے۔ غرض مریض اور معالج دونوں کا نمازی ہونا حصول غرض کے لیے ضروری ہے۔ ۴

دشمنانِ دین و دولت کی پہچان:

آج کل برصغیر میں جادوگروں، شعبدہ بازوں، تعویذ گنڈے اور ٹونے ٹوٹکے کرنے والوں کی بڑی کثرت ہو گئی ہے، جو لوگوں کو الو بنا کر انکی جیسیں اور ایمان لوٹ رہے ہیں، ان سے بچنے کی ضرورت ہے۔ اس ٹولے کو پہچاننا کوئی مشکل امر نہیں، آپ چند باتیں ذہن میں رکھیں اور جس کے بارے میں پتہ چلے کہ وہ ایسا کرتا ہے، اُسے اسی دشمنِ ایمان گروہ کا فرد سمجھیں:

- (1) مریض کی ماں یا ماں باپ دونوں کا اور مریض کا نام پوچھے۔
- (2) مریض کی قمیض، رومال، نقاب یا کوئی دوسرا کپڑا طلب کرے۔
- (3) کوئی ایسا جادوئی طلسم بڑھائے جو سمجھ میں نہ آتا ہو اور نہ ہی اس کا معنی معلوم ہو سکے۔
- (4) مختلف خانوں اور نقشوں پر مشتمل تعویذات وغیرہ دے۔ جن میں حروف، کلمات یا اعداد وہند سے لکھے ہوتے ہیں، ویسے وہ اس بات کی تاکید کر دیتے ہیں کہ اُن کے دیئے ہوئے تعویذات کو کھولنا ہرگز نہیں، ورنہ پتہ نہیں کیا سے کیا ہو جائے گا۔ جبکہ یہ بھانڈا پھوٹنے کے ڈر سے محض دھمکی ڈراوا ہوتا ہے۔

(5) کسی غیر شرعی امر کا مطالبہ کرے، مثلاً یہ کہ اتنے [عموماً ۴۰] دنوں تک پانی کو چھونا بھی نہیں،

تعوید گنڈوں اور جنّات و جادو کا علاج

نہ وضوء کے لیے اور نہ غسل کے لیے، اور نہ ہی کسی سے مصافحہ کرنا ہے، اور بعض عامل ایک مقررہ مدت کے لیے کسی سے بھی ملنا جلنا بند کروادیتے ہیں۔

(6) گھر میں یا کسی خاص جگہ دفن کرنے کے لیے کچھ دے، یا کوئی جانور ذبح کر کے اسے دفن کرنے کا کہے۔

(7) جادو کے طلسم لکھے [تیزھی ترچھی لکیریں کھینچے]۔

(8) مریض کو کاغذ کی پتیاں دے، جنہیں جلا کر ڈھونی لینے کا کہے..... وغیرہ - ۵

اپنا علاج خود کریں :

غرض جیسا کہ پہلے بھی اشارہ کیا جا چکا ہے کہ اپنا علاج یا اپنے کسی عزیز کا علاج و دم آپ خود بھی کر سکتے ہیں بلکہ خود ہی کریں۔ اسمیں کوئی امر مانع نہیں ہے، اور جہاں تک تعلق ہے اس انواہ کا کہ اسکے لیے کسی عاملِ کامل کی اجازت کی ضرورت ہوتی ہے، یہ ہوتا ہے اور وہ ہوتا ہے، تو یہ سب محض ڈھکوسلہ ہے، حقیقت نہیں۔

البتہ یہ بات ضروری ہے کہ مریض ذہنی و نفسیاتی طور پر قوی ہو اور معالج و مریض دونوں کا ہی عقیدہ و عمل صحیح ہو، اللہ کی ذات پر بھرپور توکل ہو، اور ساتھ ہی انہیں اس بات کا یقین و عقیدہ ہو کہ قرآن، مومنوں کے لیے شفاء و رحمت ہے..... ۶۔ (دیکھیے: سورۃ بنی اسرائیل: ۸۲)

اگر ایسا ہو گیا تو ان شاء اللہ شفاء و رحمتِ الہی حاصل ہوگی اور تعویذ گنڈوں، جنّات و جادو، بھوت و پریت اور آسیب و مرگی سب کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔

وَاللّٰهُ هُوَ الشّٰفِیُّ

۵ فتح الحق المبین ص: ۱۳۰-۱۳۱ الصارم البتار اردو، ص: ۵۱-۵۲، و، ص: ۳۶-۳۷

۶ بنی اسرائیل: ۸۲

تعویذ گنڈوں، جنات و آسیب

اور

مرگی و سایہ کا علاج و دم

انسان کی تخلیق مٹی سے، اور چٹوں کی تخلیق آگ سے ہوئی ہے۔ ۷

البتہ ان دونوں کو ہی اللہ نے اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے۔ ۸

جن کا معنی ”پوشیدہ“ ہے، اور ہم انہیں نہیں دیکھ سکتے، البتہ وہ ہمیں دیکھ سکتے ہیں۔ ۹

اور تخلیق کے اعتبار سے جن، انسان سے بھی پہلے کے ہیں۔ ۱۰

ان قرآنی تصریحات کی طرح ہی نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ فرشتے نور سے، جن نار [آگ] سے

اور آدم علیہ السلام سے پیدا کیے گئے ہیں۔ ۱۱

چٹوں کی تین قسمیں ہیں :

(1) ہوا میں اڑنے والے۔ (2) سانپوں اور کتوں کی شکل میں پھرنے والے۔

(3) ڈیرہ لگانے اور کوچ کر جانے والے۔ ۱۲

جن کی شکلیں بدل کر کبھی انسان، حیوان، سانپ، بچھو، کبھی اونٹ، گائے، بکری، گھوڑا، خچر، گدھا

اور کبھی کوئی پرندہ بن سکتے ہیں۔ ۱۳

اور اکثر اوقات وہ کالے کتے اور کالی بلی کی شکل اختیار کرتے ہیں، کیونکہ کالا رنگ عموماً باطل

و شیطانی قوتوں کیلئے ہی زیادہ موزوں ہوتا ہے۔ ۱۴

۷ الذاریات: ۵۶

۸ الاعراف: ۱۴

۹ الحج: ۲۷

۱۰ الاعراف: ۶۷

۱۱ صحیح مسلم، کتاب الزهد والرقائق، ۲۲۹۴/۴ حدیث: ۲۹۹۶-۱۲۳۸/۸ شرح النووی

۱۲ معجم طبرانی کبیر، مستدرک حاکم، صحیح الجامع الصغیر ۸۵/۳

۱۳ مجموع فتاویٰ ابن تیمیہ ۵۲/۱۹

۱۴ ایضاح اللہ لالہ فی عموم الرسالہ، ابن تیمیہ

تَعْوِذِ گَنْدُوں اور جِنَّاتِ وِجَادُو کا علاج

جِنَّاتِ کے رہنے کے مقامات :

جِنِّ ریتلے صحراؤں، گھلے جنگلوں، پہاڑی وادیوں اور گھاٹیوں (۱۵) کوڑے کرکٹ کے ڈھیروں، گندی جگہوں اور بیت الخلاء یا پاخانہ گاہوں [ٹائیلٹس] میں پائے جاتے ہیں۔ ۱۶۔
اسی طرح یہ دراڑوں، غاروں، پلوں (۱۷) ہمارے گھروں (۱۸) اونٹوں کے باڑوں (۱۹) قبرستانوں، متروک مکانوں یا کھنڈرات (۲۰) اور بازاروں میں عام ہوتے ہیں۔ ۲۱۔

جِنَّاتِ کے منتشر ہونے کے اوقات :

شام، سورج غروب ہونے سے لیکر صرف ایک گھڑی رات گزرنے تک، جب تک کہ خوب تاریکی و اندھیرا رہتا ہے، یہ جِنَّاتِ کے منتشر ہونے یا پھیلنے کے اوقات ہیں۔ اسی لیے اِس وقت نبی ﷺ نے بچوں کو گھروں میں روک کر رکھنے کا حکم فرمایا ہے۔ ۲۲۔

وقوعِ جِنَّاتِ وِ آسِیب سے پہلے احتیاطی تدابیر :

جِنَّاتِ وِ آسِیب کے وقوع سے پہلے چند احتیاطی تدابیر کا اختیار کرنا ضروری ہے، مثلاً:
(۱) توحیدِ خالص کا عقیدہ اپنایا جائے۔
(۲) شرک و بدعات کی تمام الائنشوں سے بچا جائے۔

- ۱۵ صحیح مسلم مع النووی ۱۷۰۴
۱۶ ابوداؤد، کتاب الطہارہ، حدیث: ۶۰
۱۷ ابوداؤد، نسائی، ۳۳۱، مسند احمد، شیخ البانی نے اسے ضعیف قرار دیا ہے، دیکھیے: ضعیف ابی داؤد، حدیث:
۸، ضعیف نسائی، حدیث: ۱، ضعیف الجامع، حدیث: ۶۳۲۴، مشکوٰۃ ۱۱۵/۱-۳۵۴
۱۸ صحیح مسلم ۱۷۵۷۲
۱۹ ترمذی و مسند احمد، شیخ البانی نے ارواء الغلیل ۱۶۴/۱-۱۹۴ میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔
۲۰ مجموع فتاویٰ ابن تیمیہ ۴۰/۱۹-۴۱
۲۱ مجمع الزوائد ۸۰۴ میں پیشی نے کہا ہے کہ اسکے راوی صحیح کے راوی ہیں۔
۲۲ صحیح بخاری ۹۱/۱۰، حدیث: ۵۶۲۳، صحیح مسلم ۱۵۹۵/۳، حدیث: ۲۰۱۲-۲۰۱۳

- ۳) ہر معاملہ میں اللہ کا تقویٰ اختیار کیا جائے، اور اُسی کی طرف رجوع کیا جائے۔
- ۴) کتاب اللہ اور سنّت رسول ﷺ پر عمل کو جزا بنایا جائے۔
- ۵) اللہ پر بھروسہ اور اعتماد تو کل اور ہر معاملہ اُسی کے سپرد کیا جائے۔
- ۶) گناہوں کو ترک کر کے توبہ نصوح کی جائے۔
- ۷) تمام فرائض و واجبات کو ادا کیا جائے۔
- ۸) ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی جائے۔
- ۹) عملِ صالح اور اللہ کے دین پر استقامت اختیار کی جائے۔
- ۱۰) عام نمازوں اور خصوصاً نماز فجر و عصر کی پابندی کی جائے۔
- ۱۱) صدقہ و خیرات کرتے رہیں۔

- ۱۲) گھروں میں تصاویر (نوٹو) اور تمثالیں (شو پیس کی شکل میں سٹیجیو) نہ رکھے جائیں۔
- ۱۳) قرآن کریم کی تلاوت کو اپنی مستقل عادت بنایا جائے۔
- ۱۴) ذکرِ الہی کا ورد جاری رکھا جائے۔
- ۱۵) رزقِ حلال کھائیں اور حرام روزی سے بچیں۔ ۲۳

جِنَّاتِ وِ آسِیْبِ اور مرگی وِ سائیْبِ سے بچنے کی دعائیں اور طریقے :

یہاں یہ بات پیش نظر رہے کہ جن، آسب، سایہ اور مرگی (طبی مرگی چھوڑ کر) سب جِنَّاتِ کے اثرات اور انکے ہی مختلف نام ہیں، کیونکہ جادو کے ذریعے کسی میں داخل کیے گئے جن والے شخص پر جب قرآن پڑھا جائے تو اُس مریض کو مرگی جیسا دورہ پڑے گا، اور اسکی زبان سے جن بولنے لگے گا، اُسے رِ عَشَّہ جیسی کپکپی شروع ہو جائے گی، یا سر، معدے یا سینے میں درد شروع ہو جائے گا، یا

۲۳ فتح الحق المبین فی علاج الصرع والسحر والعین، [ص: ۴۳-۵۱]، و عالم الجن والشیاطین، شیخ عمر سلیمان الأشقر، والصّارم البتّار، وحید عبدالسلام البالی، مترجم اردو۔

ہاتھ پاؤں سُن ہونے لگیں گے۔

غرض ان سب سے بچنے کی دعائیں اور طریقے اہل علم و تجربہ کی رائے میں درج ذیل ہیں:

(۱) بکثرت تَعْوِذُ: ((أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمِّهِ وَ نَفْسِهِ وَ نَفْسِهِ))

یا پھر ((أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)) پڑھنا۔ ۲۴

(۲) بکثرت ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھنا حتیٰ کہ سواری (یا خود بندہ) ٹھوکر

کھائے، دروازہ کھولے یا کوڑا کرکٹ پھینکے، تب بھی بِسْمِ اللَّهِ... پڑھے۔ ۲۵

(۳) سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرنا۔ ۲۶

(۴) سورۃ البقرۃ کی تلاوت کرنا۔ ۲۷

(۵) آیۃ الکرسی (البقرۃ: ۲۵۵) کی صبح و شام تلاوت، اسی طرح ہر فرض نماز کے بعد اور سونے

سے پہلے بھی اسکی تلاوت کرنا۔ ۲۸

(۶) سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتوں کی تلاوت کرنا۔ ۲۹

(۷) مَعُوذَات یعنی قرآن کریم کی آخری تین سورتوں (الأخلاق، الفلق، الناس) کی روزانہ

تین تین مرتبہ تلاوت کرنا۔ (۳۰) خصوصاً ان تینوں سورتوں کو صبح بعد نماز فجر اور شام بعد نماز

۲۴ تم السجدہ: ۳۶، النحل: ۹۸

۲۵ البوداؤد، حدیث: ۴۹۸۳، نسائی، مسند احمد ۵۹/۵، مستدرک حاکم ۲۲۹/۴، صحیح الجامع الصغیر للالبانی

۱۲۳۴/۲، حدیث: ۴۰۱، شیخ ابن باز نے فتح الحق لمبین ص: ۵۵ پر اپنی تعلیق میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

۲۶ البوداؤد ۱۳/۴، مسند احمد ۲۱۰/۵، سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ للالبانی حدیث: ۲۰۲۸

۲۷ صحیح مسلم ۵۳۹/۱-۵۵۳، حدیث: ۷۸۰-۸۰۴

۲۸ بخاری مع الفتح ۶۷۲/۸، مستدرک حاکم ۵۶۲/۱ امام حاکم نے اسے صحیح کہا ہے، علامہ ذہبی نے تلخیص میں

اور شیخ البانی نے صحیح الترغیب ۲۸۳/۱، حدیث: ۶۵۸ میں انکی موافقت کی ہے۔

۲۹ صحیح بخاری ۹۴/۹، صحیحہ ۵۵۵/۱، حدیث: ۲۵۵

۳۰ صحیح البوداؤد للالبانی ۱۸۲/۳، حدیث: ۲۸۲۹ و ترمذی کتاب الدعوات۔

مغرب تین مرتبہ پڑھیں۔ ۳۱

غرض قرآن کریم کی تلاوت بلا ناغہ ہونی چاہیے، جو کہ اس سلسلہ میں بنیادی علاج ہے۔ ۳۲

(۸) تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام یہ دعاء پڑھیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی

السَّمَاوٰتِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ))۔ ۳۳

”اللہ کے نام سے، جس کا نام لینے کے بعد زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان

نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے“۔

(۹) دن ہو یا رات کسی کھیت میں جائیں یا صحرا میں ڈیرہ لگائیں اور سمندر میں ہوں یا فضاء میں،

یہ دعاء ضرور پڑھ لیں۔ نہ جن چٹے گا، نہ جادو اثر کرے گا اور نہ ہی کوئی زہریلا کیڑا کاٹے گا۔

((اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))۔ ۳۴

”میں تمام مخلوقات کے شر سے اللہ کے کلمات کے ساتھ اُسکی پناہ مانگتا

ہوں“۔

(۱۰) جب رات کو (یا کسی بھی وقت) گھبراہٹ اور ڈر محسوس ہو، تو اللہ تعالیٰ نے شیطانوں سے

اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم فرمایا ہے۔ ۳۵

اور نبی ﷺ نے اللہ کی پناہ مانگنے کا طریقہ بتاتے ہوئے یہ دعاء پڑھنے کا حکم فرمایا ہے:

((اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَ شَرِّ عِبَادِهِ وَ مِنْ هَمَزَاتِ

۳۱ حکم السحر والکھانہ لابن باز ص: ۳۵ ۳۲ العلاج بالرتی للشیخ سعید بن وهف الطحطانی ص: ۸۵

۳۳ ابوداؤد، حدیث: ۵۰۸۸، ترمذی، حدیث: ۳۳۸۵، ابن ماجہ، حدیث: ۳۸۶۹، ابن حبان، صحیح الجامع

للالبانی ۱۰۰۲۲، حدیث: ۵۷۲۵، مسند احمد ۶۲/۱، شیخ ابن باز نے اسے فتح الحق للمبین ص: ۵۵ پر صحیح قرار دیا

ہے۔ صحیح مسلم ۲۰۸۱-۲۰۸۲، حدیث: ۲۰۸۱-۲۰۸۲، مختصر مسلم بتحقیق الالبانی، حدیث: ۱۳۵۹، ابوداؤد،

ترمذی، مسند احمد۔ ۳۵ المؤمنون: ۹۷-۹۸

الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ)). ۳۶

”میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اُسکے غضب و ناراضگی اور اُسکے بندوں کے شرّ اور شیطانوں کی شرارتوں اور اُن کے حاضر ہونے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔“

(۱۱) اگر کسی نے روزانہ ایک سو (۱۰۰) مرتبہ درج ذیل ذکر کر لیا، تو اُسے ہر روز دس غلام آزاد کرنے، سو نیکیاں کمانے اور سو گناہ مٹانے کا اجر ملے گا، اور شام ہونے تک پورا دن وہ جنّ و شیاطین سے محفوظ رہے گا :

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)).

”اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ اُسکا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہی اور ہر طرح کی تعریف صرف اُسی کے لیے ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

اور اسی حدیث میں یہ بھی ہے کہ اگر کسی نے ایک دن میں سو (۱۰۰) مرتبہ یہ کہا:

((سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ)). ۳۷

”اللہ اپنی تعریفوں کے ساتھ پاک ہے۔“

تو اُسکے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے، چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(۱۲) حدیث میں ہے کہ اگر گھر میں داخل ہوتے، کھانا کھاتے اور گھر سے نکلتے وقت اللہ کا ذکر کر لیں یعنی متعلقہ دعائیں پڑھ لیں تو شیطان اپنے ساتھیوں میں اعلان کر دیتا ہے کہ اس گھر میں نہ تمہارے لیے رات گزارنے کی جگہ ہے اور نہ ہی کھانے کو کچھ ہے، اور جب گھر میں داخل

۳۶ ابوداؤد، حدیث: ۳۸۹۳، ترمذی، حدیث: ۳۵۱۹، صحیح الجامع ۱/۱۸۱، حدیث: ۷۰۱

۳۷ صحیح بخاری ۴/۹۵، حدیث: ۲۹۳، صحیح مسلم ۴/۲۰۷، حدیث: ۲۶۹۱

ہوتے وقت ذکر نہ کریں تو وہ کہتا ہے کہ تمہیں رات بسر کرنے کیلئے ٹھکانا بھی مل گیا اور کھانا بھی میسر آ گیا۔ ۳۸

ا۔ گھر سے نکلنے وقت کا ایک ذکر و دعاء: گھر سے نکلتے وقت یہ دعاء و ذکر کرنے کا حکم ہے:

((بِسْمِ اللّٰهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)). ۳۹

”اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر توکل کیا اور مجھ میں (نیکی کرنے یا

گناہ سے بچنے کیلئے) اللہ کی عطا کردہ طاقت و قوت کے سوا کچھ نہیں ہے“

اسی حدیث میں نبی ﷺ فرماتے ہیں: ”اگر گھر سے نکلتے وقت یہ دعاء کر لیں تو اسے کہا جاتا ہے: ”تو کفایت یافتہ و ہدایت یافتہ ہے، اور شیطان اُس سے بھاگ جاتا ہے“۔

ب۔ گھر میں داخل ہوتے وقت کا ذکر و دعاء: گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دعاء کریں:

((اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَ خَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ

وَلَجْنَا، وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَ عَلَى رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا)). ۴۰

”اے اللہ! میں داخل ہونے اور خارج ہونے کی جگہوں کی بھلائی طلب

کرتا ہوں، ہم اللہ کے نام کے ساتھ داخل ہوتے اور اللہ کے نام کے

ساتھ ہی نکلتے ہیں اور اپنے رب پر ہی ہمارا توکل ہے“۔

ایک صحیح حدیث میں ہے: ”ہر گھر میں داخل ہوتے وقت اُس گھر والوں کو سلام کہو“۔ ۴۱

(۱۳) جب کھانا کھانے لگیں تو کہیں: بِسْمِ اللّٰهِ (اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں)۔ ۴۲

۳۸ صحیح مسلم ۳/۱۵۹۸، حدیث: ۲۰۱۸، مختصر مسلم: ۱۲۹۷، ابوداؤد، ابن ماجہ، مسند احمد

۳۹ ابوداؤد، کتاب الادب ۴/۳۲۵، صحیح سنن ترمذی للالبانی ۳/۱۵۱، حدیث: ۲۷۲۳

۴۰ ابوداؤد ۴/۳۲۵، حدیث: ۵۰۹۶، مجمع طبرانی کبیر، الاحادیث الصحیحہ للالبانی ۱/۳۹۴، حدیث: ۲۲۵

۴۱ فُجْعَب الایمان بیہقی، صحیح الجامع الصغیر للالبانی ۱/۵۳۱، حدیث: ۵۲۶

۴۲ صحیح بخاری و صحیح مسلم

تَعْوِذُ گَنْدُوں اور جِنَّاتِ وِجَادُوں کا علاج

اور جب شروع میں یہ کہنا بھول جائیں تو کھانے کے دوران یاد آتے ہی یہ کلمات کہیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ)) ”اللہ ہی کے نام کے ساتھ [کھاتا ہوں] اسکے شروع میں اور اسکے آخر میں“۔ ۴۳

اور جب کھانے سے فارغ ہوں تو یہ دعاء کریں:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ))۔ ۴۴

”ہر قسم کی تعریف اُس اللہ کیلئے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی بھی طاقت و قوت کے بغیر مجھے یہ کھانا عطا کیا“۔

اسی موقع کی ایک دعاء یہ بھی آئی ہے:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ))۔ ۴۵

”ہر قسم کی تعریف اس اللہ کیلئے ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا“۔

لیکن اسکی سند کی صحت میں اختلاف ہے۔ علامہ البانی نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔ ۴۶

جبکہ شیخ عبدالقادر الارناؤوط نے اس حدیث کو ”حسن“ لکھا ہے۔ ۴۷

لہذا پہلی دعاء کرنا ہی بہر حال بہتر ہے۔

(۱۴) بیت الخلاء میں داخل ہونے لگیں تو یہ دعاء ضرور کر لیں:

۴۳ سنن ابوداؤد، ۳/۳۴۷، صحیح ترمذی للالبانی ۲/۱۶۷

۴۴ ابوداؤد، صحیح ترمذی ۳/۱۵۹، نسائی، ابن ماجہ، مستدرک حاکم، صحیح الجامع الصغیر ۲/۱۰۵

۴۵ ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، مسند احمد

۴۶ ضعیف الجامع ۲/۱۹۷، تخریج الکلم الطیب، حدیث: ۱۸۸، مشکوٰۃ ۲/۱۲۱۶

۴۷ تحقیق و تخریج الاذکار للنووی ص: ۲۰۲

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ))۔ ۴۸

”اے اللہ! میں خبیث چٹوں اور خبیث چنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں“

بعض روایات میں اس دعاء کے شروع میں (بِسْمِ اللّٰهِ) کہنا بھی آیا ہے۔ ۴۹
اور بیت الخلاء سے نکلنے وقت یہ کہیں :

((غُفْرَانَكَ))۔ ۵۰ ”اے اللہ! میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں“۔

(۱۵) جب کسی پر غصہ آجائے تو ((اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ))۔ پڑھیں۔ ۵۱

یعنی ”میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، شیطانِ مردود سے“

(۱۶) جماع (ہمسٹری) کے وقت درج ذیل دعاء کیا کریں، آپ اور آپ کی اولاد جن و شیطان سے محفوظ رہے گی :

((بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا))۔ ۵۲

”اے اللہ! تیرے نام سے، اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور تو جو اولاد

ہمیں عطا کرے، اُسے بھی شیطان سے بچا“۔

(۱۷) ایک ضعیف روایت میں ہے کہ بَلَوں اور سوراخوں میں پیشاب ہرگز نہ کریں۔ اور راوی حدیث سے اس کی ممانعت کی وجہ پوچھی گئی تو انھوں نے بتایا:

”کہتے ہیں کہ ان میں جن رہتے ہیں“۔ ۵۳

(۱۸) اگر ممکن ہو تو عَجُوہ کھجور کے سات دانے روزانہ صبح نہار منہ کھا لیا کریں۔ ایسا کرنے سے نبی

۴۸ صحیح بخاری ۱/۶۷۷، حدیث: ۱۴۲۲، صحیح مسلم ۱/۲۸۳

۴۹ دیکھیے: فتح الباری ۱/۲۴۲

۵۰ ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، زاد المعاد، تحقیق الارناؤوط ۲/۳۸۷

۵۱ صحیح بخاری ۱/۱۱۲، حدیث: ۶۱۱۵، صحیح مسلم ۴/۲۰۱۵، حدیث: ۲۶۱۰

۵۲ مختصر صحیح بخاری للزبیدی مع ترجمہ انگریزی ص: ۸۹۶، صحیح مسلم ۲/۸۷۸، حدیث: ۱۴۳۴

۵۳ ابوداؤد و نسائی، ضعیف الترغیب للالبانی ۱/۷۷

ﷺ کے ارشاد کے مطابق: ”اُس دن اسے کوئی زہر اور سحر (جادو) نقصان نہیں پہنچائے

گا۔“ ۵۴

خاص عجوبہ کھجورِ اولیٰ ہے، لیکن اگر وہ نہیں تو مدینہ منورہ کی کوئی بھی کھجور کھالیں کیونکہ مدینہ منورہ کی ہر کھجور میں یہ تاثیر موجود ہے، جیسا کہ نبی ﷺ کی ایک دوسری حدیث سے پتہ

چلتا ہے۔ ۵۵

اور علامہ ابن باز رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ”اگر کوئی مدینہ منورہ کے علاوہ مطلقاً کہیں کی بھی سات کھجوریں کھالے تو وہ بھی مفید ہیں“۔ ۵۶

امام خطابی فرماتے ہیں کہ عَجْوہ نامی کھجور کے سحر و زہر کے سلسلہ میں سب سے زیادہ بابرکت و مفید ہونے کی خاص وجہ یہ ہے کہ یہ مدینہ منورہ میں نبی اکرم ﷺ کے دست مبارک سے بوئی گئی تھی۔ ۵۷

(۱۹) نبی ﷺ نے بعض دیگر تدابیر اور احتیاطیں بھی بتائی ہیں مثلاً آپ ﷺ نے فرمایا ہے:

”اپنے دروازے بند رکھا کرو، اپنے کھانے پینے کے برتنوں کے منہ ڈھانپ کر رکھو، اپنے چراغ بجھا کر سویا کرو، اپنے مشکیزوں [پانی کے برتنوں] کے منہ بند کر کے رکھا کرو، شیطان بند دروازے کو نہیں کھولتا، ڈھلکانا نہیں اٹھاتا، نہ مشکیزوں کا تسمہ کھولتا ہے، اور چوہیا تو گھر والوں سمیت گھر کو آگ لگا دیتی ہے۔“ ۵۸

۵۴ صحیح بخاری مع الفتح ۱۰/۳۴۷، صحیح مسلم ۳/۱۶۱۸

۵۵ صحیح مسلم ۳/۱۶۱۸

۵۶ بحوالہ العلاج بالرقی من الکتاب والسنة مع الدعاء للشیخ سعید القحطانی ص: ۸۹

۵۷ فتح الباری ۱۰/۲۵۰، ماخوذ از فتح الحق لمبین والصارم البتار والعلاج بالرقی وغیرہ

۵۸ مسلم، داؤد، ترمذی، مسند احمد۔ صحیح الجامع: ۱۰۸۰، ارواء الغلیل للالبانی: ۳۹

(۲۰) ایک حدیث میں نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

”سال میں ایک رات ایسی بھی آتی ہے جس میں وباء [بیماری] اترتی ہے۔ اور وہ جس کھانے کے ٹنگے برتن یا کھلے منہ والے پانی کے مشکیزے [برتن] کے پاس سے گزرتی ہے، اس میں داخل ہو جاتی ہے“ - ۵۹

(۲۱) ایک اور حدیث میں آپ ﷺ کا ارشاد ہے :

”اگر کسی کے لیے [برتن کا ڈھکنا نہیں بلکہ صرف] یہی ممکن ہے کہ وہ برتن کے منہ پر کوئی لکڑی کا ٹکڑا [چھڑی وغیرہ] رکھ دے اور اس پر اللہ کا ذکر کر دے (بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ دے) تو یہی کر لے....“ - ۶۰

قارئین کرام! یہ اکیس (۲۱) اذکار و دعائیں، احتیاطیں اور عَجْوہ کھجور والانسخہ قرآن و سنت سے ثابت ہیں، جن پر عمل کرتے رہنے سے آدمی تعویذ گنڈوں، جنات و آسیب اور مرگی وسایہ وغیرہ سے بِاِذْنِ اللّٰهِ محفوظ رہتا ہے۔



۵۹ مختصر مسلم ۱۲۸۲، مسند احمد بحوالہ صحیح الجامع ۳۱۵۹، ۱، صحیحہ: ۳۷

۶۰ مسلم وابن ماجہ و مسند احمد بحوالہ صحیح الجامع: ۳۱۶۰، ۱، الصحیحہ: ۳۷، الارواء: ۳۹

تعوید گنڈے ، جنات و جادو، آسیب و مرگی

اور

سایہ زائل کرنے کے متعدد علاج و دم

ہاں اگر کبھی ان مذکورہ سابقہ اذکار و دعاؤں کے پڑھنے اور تدابیر و احتیاط برتنے میں سستی و غفلت ہو جائے اور کسی پران چیزوں میں سے کوئی چیز مسلط ہو ہی جائے تو انھیں زائل کرنے کے علاج اور دم بھی قرآن و سنت میں موجود ہیں۔

اولاً: آذان :

صحیح بخاری میں ہے کہ مریض کے کان میں آذان کہیں، جن و شیطان (ان شاء اللہ) گوزارتا ہوا بھاگ نکلے گا۔ ۱۱

ثانیاً: قرآنی آیات و سُوَر:

اہل علم و تجربہ حضرات نے لکھا ہے کہ مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر (اور اگر مریضہ غیر محرم ہو تو اپنا ہاتھ رکھنے کی بجائے اسی مریضہ یا اسکے کسی محرم کا ہاتھ اُسکے سر پر رکھو ایں اور) یہ قرآنی آیات و سُوَر پڑھیں:

۱) اَعُوذُ بِاللّٰهِ ... ﴿بِسْمِ اللّٰهِ...﴾ کے بعد سورۃ الفاتحہ، کمل۔

۲) سورۃ البقرہ کی پہلی پانچ آیات: بِسْمِ اللّٰهِ .. ﴿اَلَمْ تَا الْمُفْلِحُوْنَ ☆﴾

۳) اَعُوذُ بِاللّٰهِ ... کے بعد آیۃ الکرسی (البقرہ: ۲۵۵)۔

۴) سورۃ البقرہ کی آخری تین آیات اَعُوذُ بِاللّٰهِ ... ﴿لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی

الْاَرْضِ تَا الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ☆﴾

(۵) سورة آل عمران کی پہلی دس آیات: اَعُوذُ بِاللّٰهِ... ﴿بِسْمِ اللّٰهِ. اَلَمْ تَا وَفُوذُ النَّارِ﴾ ☆

(۶) سورة آل عمران، آیت: ۱۸ اَعُوذُ بِاللّٰهِ... ﴿شَهِدَ اللّٰهُ تَا الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ﴾ ☆

(۷) سورة آل عمران، آیت: ۲۶-۲۷ اَعُوذُ بِاللّٰهِ... ﴿قُلِ اللّٰهُمَّ تَا بَعِيْرٍ حِسَابِ﴾ ☆

(۸) سورة الاعراف، آیت: ۵۴ تا ۵۷ اَعُوذُ بِاللّٰهِ... ﴿اِنَّ رَبَّكُمْ الَّذِي تَا لَعَلَّكُمْ

تَذَكَّرُوْنَ﴾ ☆

(۹) سورة الاعراف، آیت: ۱۱۷ تا ۱۱۹ اَعُوذُ بِاللّٰهِ... ﴿وَ اَوْحَيْنَا تَا صَاغِرِيْنَ﴾ ☆ اور

آیت: ۱۲۰، ﴿وَ اَلْقَى السَّحْرَةَ سَلْجِدِيْنَ﴾ ☆ کو بار بار پڑھیں۔

(۱۰) سورة بنی اسرائیل (الاسراء)، آیت: ۳۵ تا ۵۱ اَعُوذُ بِاللّٰهِ... ﴿وَ اِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ

تَا عَسَى اَنْ يُّكُوْنَ قَرِيْبًا﴾ ☆

(۱۱) سورة یونس، آیت: ۹ تا ۸۲ اَعُوذُ بِاللّٰهِ... ﴿وَ قَالَ فِرْعَوْنُ تَا و لَوْ كَرِهَ

الْمُجْرِمُوْنَ﴾ ☆

(۱۲) سورة طہ، آیت: ۶۵ تا ۶۹ اَعُوذُ بِاللّٰهِ... ﴿قَالُوْا تَا حَيْثُ اَتَى﴾ ☆

(۱۳) سورة المؤمنون، آیت: ۱۱۵ تا ۱۱۸ اَعُوذُ بِاللّٰهِ ﴿اَفَحَسِبْتُمْ تَا خَيْرِ الرَّاحِمِيْنَ﴾ ☆

(۱۴) سورة الصّٰفّٰت، آیت: ۱ تا ۱۸ اَعُوذُ بِاللّٰهِ... ﴿بِسْمِ اللّٰهِ... وَ الصّٰفّٰتِ صَفًّا﴾ ☆

تَا وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ﴾ ☆

(۱۵) سورة الزّٰمّن، آیت: ۲۸ تا ۱۳۴ اَعُوذُ بِاللّٰهِ... ﴿فَبَايَ الْاَعْمٰى تَا تُكْذِبَانِ﴾ ☆

(۱۶) سورة الحشر، آیت: ۲۱ تا ۲۴ اَعُوذُ بِاللّٰهِ... ﴿لَوْ اَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ تَا وَ هُوَ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾ ☆

(۱۷) سورة الملک، آیت: ۱ تا ۴ اَعُوذُ بِاللّٰهِ... ﴿بِسْمِ اللّٰهِ... ﴿تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ

الْمُلْكُ تَا وَ هُوَ حَسِيْرٌ﴾ ☆

(۱۸) سورة القلم، آیت: ۵۱، ۵۲۔ اَعُوذُ بِاللّٰهِ ... ﴿وَ اِنْ يَّكَادُ تَاللَّعَالَمِيْنَ﴾ ☆ ﴿﴾

(۲۹) سورة الحجر، آیت: ۳۔ اَعُوذُ بِاللّٰهِ ... ﴿وَ اِنَّهٗ تَا وِلَدًا﴾ ☆ ﴿﴾

(۲۰) اَعُوذُ بِاللّٰهِ ... بِسْمِ اللّٰهِ ... کے بعد تین مرتبہ پوری سورة الكافرون ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا

الْكَافِرُونَ﴾ ☆ ﴿﴾

(۲۱) اَعُوذُ بِاللّٰهِ ... بِسْمِ اللّٰهِ ... تین مرتبہ پوری سورة الاخلاص ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ ☆ ﴿﴾

(۲۲) اَعُوذُ بِاللّٰهِ. بِسْمِ اللّٰهِ... تین مرتبہ پوری سورة الفلق ﴿قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ ☆ ﴿﴾

(۲۳) اَعُوذُ بِاللّٰهِ.. بِسْمِ اللّٰهِ.. تین مرتبہ پوری سورة الناس ﴿قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ

النَّاسِ﴾ ☆ ﴿﴾

عَالَمًا : اذکار و دعائیں :

ان تیس (۲۳) قرآنی اذکار و دعاؤں کے علاوہ مریض کو حدیث کی درج ذیل دعائیں پڑھ کر بھی دم کریں جنہیں بعض اہل علم اور تجربہ کار حضرات نے مفید مطلب قرار دیا ہے، مثلاً:

(۱) ((اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُدْهِبُ الْبَاسِ، اَشْفِ اَنْتَ الشَّافِي، لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ، شِفَاءٌ لَا يُعَادِرُ سَقَمًا، اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ، وَ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ عَلٰی هَذَا الْوَجْعِ))۔ ۶۲

(۲) ((بِسْمِ اللّٰهِ، اٰمَنَّا بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَيْسَ مِنْهُ شَيْءٌ مُّمْتَعٍ، وَ بَعِزَّةِ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَ لَا تُصَامُ، وَ بِسُلْطٰنِ اللّٰهِ الْمُنْبِيعِ، نَحْتَجِبُ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا عَائِدِيْنَ بِاللّٰهِ مِنَ الْاَبَالِسَةِ، وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ مُسَرٍّ وَ مُعْلِنٍ، وَ مِنْ شَرِّ مَا يَكُنُّ بِالنَّهَارِ وَ يَخْرُجُ بِاللَّيْلِ، وَ مِنْ شَرِّ مَا يَكُنُّ بِاللَّيْلِ وَ يَخْرُجُ بِالنَّهَارِ، وَ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَأَ وَ بَرَأَ،

وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ ، رَبِّي أَخَذَ
بِنَاصِيئِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ))

(۳) ((بِسْمِ اللّٰهِ ، آمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ ، وَ كَفَرْتُ بِالْحَبِثِ
وَالطَّاعُوتِ وَ اسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا ، وَ اللّٰهُ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ ، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ كَفَىٰ ، سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا ، لَيْسَ وَرَاءَ
اللّٰهِ مُنْتَهَىٰ ، رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِينًا وَ بِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا
وَ رَسُوْلًا))

(۴) ((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاوَاتِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ)) - ۶۳

(۵) ((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) - ۶۴

(۶) ((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ ،
وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَأً وَ بَرَأً ، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا
يَخْرُجُ مِنْهَا ، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَ
النَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ)) - ۶۵

(۷) ((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ
عَيْنٍ لَّامَّةٍ)) - ۶۶

۶۳ ابوداؤد: ۵۰۸۸، ترمذی: ۳۳۸۵، ابن ماجہ: ۳۸۶۹، مسند احمد ۶۲/۱، ابن حبان، صحیح الجامع ۱۰۰۲/۲،

حدیث: ۵۷۴۵

۶۴ صحیح مسلم ۲۰۸۰/۴، حدیث: ۲۷۰۹ و ۲۷۰۸، مختصر مسلم: ۱۳۵۹، ابوداؤد، ترمذی، مسند احمد

۶۵ مسند احمد ۱۱۹/۳، ابانسان صحیح، عمل الیوم واللیلہ ابن السنی: ۶۳۷، مجمع الزوائد ۱۰/۱۷۷

۶۶ صحیح بخاری مع الفتح ۶/۲۰۸

(۸) ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ، مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَمَنْ شَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ، وَأَنْ يَحْضُرُونَ))
 (۹) ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ، وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ، مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اللَّهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَأْثَمَ وَالْمَغْرَمَ، اللَّهُمَّ لَا يَهْزِمُ جُنْدَكَ، وَلَا يُخْلِفُ وَعْدَكَ، سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ))

(۱۰) ((أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَا شَيْءَ أَعْظَمُ مِنْهُ، وَبِكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ، الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ الْحُسْنَى، مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَمِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ))

(۱۱) ((اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَأَنَّ اللَّهَ آخِطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا))

(۱۲) ((تَحَصَّنْتُ بِالْإِلَهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، وَابْتَيْتُ كُلَّ شَيْءٍ وَاعْتَصَمْتُ بِرَبِّي وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ، وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، وَاسْتَدْفَعْتُ الشَّرَّ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ، حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِ، حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِ، حَسْبِيَ اللَّهُ هُوَ حَسْبِيَ الَّذِي بِيَدِهِ كُلُّ شَيْءٍ، وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ، حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفِيَ، سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا، وَكَانَ وَرَاءَ اللَّهِ مَرْمِي، وَصَلَّى اللَّهُ

وَ سَلَّمَ عَلٰی نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ))۔ ۶۷

رابعاً: زجروتونخ :

نبی ﷺ نے ایک آسیب زدہ آدمی پر مسلط جن کو ڈرایا دھمکایا اور فرمایا:
 ((اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ)) (تین مرتبہ) ”میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں“۔
 ((اَلْعُنْكَ بِالْعَنَةِ اللّٰهِ)) (تین مرتبہ) ”میں تجھ پر اللہ کی لعنت بھیجتا ہوں“۔ ۶۸
 پھر نبی ﷺ نے جن سے مخاطب ہو کر فرمایا:

((اُخْرِجْ عَدُوَّ اللّٰهِ، اَنَا رَسُولُ اللّٰهِ))۔ ۶۹

”اے اللہ کے دشمن! نکل جا، میں اللہ کا رسول ہوں“۔

یہی زجروتونخ مناسب حال الفاظ میں ہمارے لیے بھی ایک مسنون عمل و علاج ہے۔ اور ظاہر ہے کہ نبی ﷺ نے جہاں ”رَسُولُ اللّٰهِ“ کہا تھا، اُس کی جگہ ہم اپنے آپ کو ”عَبْدُ اللّٰهِ“ (اللہ کا بندہ) کہیں گے۔

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے جن کے لیے اپنے شاگرد کو یہ پیغام دے کر بھیجا کہ نکل جاؤ، ورنہ لکڑی کے ستر (۷۰) جو تے کھانے کیلئے تیار ہو جاؤ، تو وہ جن صرف پیغام سن کر ہی نکل گیا۔ اسی طرح شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کبھی اپنے کسی ساتھی یا شاگرد کو آسیب زدہ آدمی کے پاس بھیج کر جن کو کہلواتے کہ اس سے نکل جاؤ۔ تمہارا یہ فعل تمہارے لیے جائز نہیں، اور کبھی خود جا کر اُسے کہتے اور مریض کو افاقہ ہو جاتا۔ ۷۰

۶۷ ماخوذ از: فتح الحق للمبین ص: ۱۳۸-۱۴۰

۶۸ صحیح مسلم

۶۹ مسند احمد ۴/۱۷۰-۱۷۲، زاد المعاد ۴/۶۸

۷۰ عالم الجن والشیاطین، ڈاکٹر عمر سلیمان الأشقر

خامساً: طبیبی علاج و دوائیں :

(۱) نبی اکرم ﷺ کے بتائے ہوئے اور آئمہ و اہل علم کے آزمائے ہوئے سابقہ علاج کے علاوہ طبِ نبوی ﷺ کی دوائیں بھی اس سلسلہ میں بڑی مفید ہیں، چنانچہ شہد کو اللہ تعالیٰ نے (سورۃ النحل، آیت: ۶۹ میں) اور نبی ﷺ نے بھی باعثِ شفاء قرار دیا ہے۔ اے

لہذا مریض صبح کے وقت نہار منہ حسبِ طبیعت دو چار چمچ شہد کھالے اور رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ایک کپ کو شہد سے میٹھا کر کے اہل تجربہ علماء کے بقول پوری سورۃ الحجرت پڑھ کر اُس پانی پر دم کر کے اُسے پلا دیں۔ ایک ہفتہ کے عمل سے ان شاء اللہ تعویذ گندوں کے اثرات، جن و آسیب یا سایہ اور اسی وجہ سے طاری ہونے والی مرگی ختم ہو جائے گی۔ ۲۔

(۲) صحیح بخاری میں ہے کہ نبی ﷺ نے حَبَّہ سَوْدَاء (کَلَوْنَجی Black Seeds) کو موت کے سوا ہر مرض کیلئے باعثِ شفاء قرار دیا ہے۔ ۳۔

(۳) زیتون [درخت اور پھل] با بابرکت ہے جس کا ذکر قرآن کریم میں کئی جگہ آیا ہے۔ ۴۔ خصوصاً بیت المقدس (فلسطین) کا زیتون تو بہت ہی بابرکت ہے۔ (۵۔) لہذا زیتون کھانا اور اس کا تیل پینا اور لگانا (استعمال کرنا) چاہئے۔ زیتون کو سالن اور اچار کے طور پر کھانے یا اس کا تیل استعمال کرنے کا حکم خود نبی ﷺ نے بھی فرمایا ہے۔ ۶۔

۱۔ صحیح بخاری ۴/۴۳۲

۲۔ معجزات الشفاء، ابوالفداء محمد عزت ص: ۳۲، بحوالہ فتح الحق المبین ص: ۱۵۱

۳۔ صحیح بخاری مع الفتح ۱۰/۱۵۰، حدیث: ۵۶۸۷

۴۔ دیکھیے: سورۃ النحل، آیت: ۱۱، سورۃ المؤمنون، آیت: ۲۰، بلفظ شجرۃ، سورۃ عبس، آیت: ۲۹، سورۃ التین، آیت: ۱

۵۔ سورۃ بنی اسرائیل یا الاسراء، آیت: ۱

۶۔ ترمذی وابن ماجہ عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما۔ صحیح الجامع الصغیر ۱/۱۸، ترمذی عن عمر بن الخطاب

صحیح الترمذی ۲/۱۶۶، حدیث: ۱۵۰۸

(۴) عَجْوہ یا مدینہ منورہ یا کہیں کی بھی کھجور کے سات دانے صبح نہار منہ مریض کو کھلائیں۔ ۷۷
 (۵) مریض کو روئے زمین کا سب سے افضل و اشرف اور مبارک پانی ”زمرم“ پلائیں جو ایک
 ارشادِ نبوی ﷺ کی رو سے غذاء (۷۸) اور ایک حدیث کی رو سے باعثِ شفاء بھی
 ہے۔ (۷۹) علامہ ابن قیم نے زاد المعاد میں اسکے بڑے فوائد ذکر کیے ہیں۔ ۸۰
 (۶) قرآن کریم کی رو سے بارش کا پانی بھی بڑا باعثِ برکت ہے۔ ۸۱
 لہذا مریض کو بارش کا پانی پلانا بھی مفیدِ مطلب ہے۔

(۷) غسل کرنا اور کم از کم ہر جمعہ کو۔ (۸۲) اور ہر وقت صفائی ستھرائی رکھنا اور ایک حدیث کی رو
 سے خوشبو لگانا نبی ﷺ کا پسندیدہ عمل ہے۔ (۸۳) فرشتے خوشبو پسند کرتے ہیں اور جن و
 شیاطین اس سے دور بھاگتے ہیں۔ (۸۴) لہذا خوشبو سے استفادہ کیا جائے۔
 غرض روحانی (کتاب و سنت کی دعائیں) اور مادی و طبی ہر طرح کا علاج کیا جائے۔

سادساً: صدقہ و خیرات سے علاج:

صدقہ و خیرات کرنا بھی ردِ بلاء کا ذریعہ اور باعثِ شفاء ہے اور ایک صحیح حدیث کی رو سے نبی
 ﷺ نے تو صدقے کے ذریعے علاج کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ ۸۵

۷۷ تفصیل، احتیاطی تدابیر میں نمبر ۱۸ کے تحت گزری ہے۔

۷۸ صحیح مسلم ۱۹۲۲/۲، حدیث: ۳۷۳۳

۷۹ صحیح ابن حبان، مسند بزار، معجم طبرانی صغیر و کبیر، صحیح الجامع: ۲۳۳۵-۲۳۳۲

۸۰ نیز دیکھیے: سونے حرم للمؤلف ص: ۲۸۸-۲۹۵، طبع دوم

۸۱ سورۃ ق، آیت: ۹

۸۲ ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، مؤطا مالک، مسند احمد، صحیح الجامع ۶۳/۲، حدیث: ۴۱۵۵

۸۳ نسائی، بیہقی، مسند احمد، مستدرک حاکم، صحیح الجامع ۵۹۹/۱، حدیث: ۳۱۲۴

۸۴ زاد المعاد، جزء الطب النبوی

۸۵ کتاب الثواب ابوالشیخ بحوالہ صحیح الجامع ۶۳۴/۲، حدیث: ۳۳۵۸

سحر (جادو) کا علاج ودم

سحر [جادو] برحق ہے۔ (۸۶) سحر اور اسکے مختلف صیغوں کا ذکر قرآن کریم میں (سورۃ البقرۃ، آیت: ۱۰۲ کے علاوہ) کم و بیش ساٹھ (۶۰) مقامات پر آیا ہے۔ ۸۷۔ اسی طرح صحیح بخاری و مسلم میں بھی اس کا ذکر ہے۔ (۸۸) اور اسی مقام پر لیبید بن اعصم یہودی کے نبی ﷺ کو جادو کرنے کا واقعہ بھی مذکور ہے۔ اور تمام مفسرین کا اتفاق ہے کہ قرآن کریم کی آخری دو سورتوں کے نزول کا سبب بھی اسی جادو کا علاج و ازالہ تھا۔ البتہ جادو کا سیکھنا قرآن کریم (سورۃ البقرۃ، آیت: ۱۰۲) کی رو سے کُفر اور جادو کرنا صحیح احادیث کی رو سے حرام و کبیرہ گناہ ہے۔ (۸۹) اور بعض احادیث کی رو سے جادو گر کی سزا ”سزائے موت“ ہے۔ ۹۰۔

وقوع سحر (جادو) سے قبل احتیاطی تدابیر :

ذکر و دعاء اور تلاوت وغیرہ :

وقوع سحر (جادو) سے قبل احتیاطی تدابیر میں سے سب سے اہم ترین چیز ذکر و دعاء اور تلاوت قرآن ہے۔ علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ نے زاد المعاد میں لکھا ہے:

”اگر اللہ کے ذکر و اذکار، دعاؤں اور مَعُوذَات سے انسان کا دل معمور اور زبان تر رہے تو اُس پر جادو کا اثر ہوتا ہی نہیں، اور اگر کسی کمی کوتاہی کے باعث اثر ہو ہی جائے تو ان کے

۸۶ الاعراف، آیت: ۱۱۶

۸۷ دیکھیے: ۱: مجمع المفہرس لالفاظ القرآن الکریم، مادہ سحر، ص: ۳۳۹-۳۴۰

۸۸ صحیح بخاری ۴/۴۹، حدیث: ۵۷۶۶، صحیح مسلم ۴/۱۹۱

۸۹ صحیح بخاری مع الفتح ۱۰/۲۲۴، صحیح مسلم ۹/۲۱، حدیث: ۱۴۵، المغنی ابن قدامہ ۸/۱۵۱، الکبائر للذہبی ص: ۱۴

۹۰ ابوداؤد ۳/۲۲۸، ترمذی ۴/۶۰، حدیث: ۴۶۰، موطأ مالک ص: ۵۴۳، بیہقی ۸/۱۳۶

ذریعے جلد زائل ہو جاتا ہے۔ اور عموماً جادو کا اثر اُن لوگوں پر ہوتا ہے جو ضعیف القلب، شہوانی النفس، دین و توکل اور توحید الہی سے کمزور تعلق رکھنے والے ہوں، اور ذکر و دعاء اور موعود ذات نہ پڑھتے ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ جادو عموماً عورتوں، بچوں، جاہلوں اور بادیہ نشینوں پر زیادہ ہوتا ہے۔“ ۹۱۔

سحر [جادو] کے وقوع سے قبل والی، قرآن و سنت سے ثابت دیگر تمام احتیاطی تدابیر تو وہی ہیں جن کا تذکرہ ہم ”وقوع جنات و آسیب یا سایہ اور مرگی سے پہلے احتیاطی تدابیر“ کے ضمن میں کر آئے ہیں۔ لہذا یہاں انکے اعادے کی ضرورت نہیں ہے، وہیں دیکھی جائیں۔ ۹۲۔

جادو کے علاجات و دَم :

اگر کسی کو جادو کر ہی دیا گیا ہو، اور ترک اذکار و وظائف کے نتیجے میں کسی پر جادو اپنا اثر دکھلا ہی دے تو اُس کا علاج دو طرح سے ممکن ہے:

- ① ایک یہ کہ جادو کو جادو ہی کے ذریعے زائل کروایا جائے۔ لیکن یہ قطعاً حرام و ناجائز ہے۔
- ② اس کا دوسرا طریقہ شرعاً جائز ہے اور اسکی کئی شکلیں ہیں:

اولاً: جادو والی چیز نکال کر ضائع و باطل کرنا:

اسکی پہلی شکل یہ ہے کہ جادو والی چیز کا پتہ لگانے کیلئے نبی ﷺ کی طرح دعاء کریں اور اسکی کھوج لگائیں۔ اللہ اپنے فضل و کرم سے تلاش کے دوران بیداری میں یا خواب میں اسکی جگہ کا پتہ بتا دے گا۔

اور دوسری شکل یہ بھی ہے کہ جادو کے ذریعے کسی پر جو جن سوار کیا گیا ہے، قرآن و سنت کی دعائیں پڑھنے سے وہ حاضر ہو جائے گا اور جب وہ مریض کی زبان پر بولنے لگے تو اس سے پوچھیں کہ اس کے جادو کرنے وہ چیز کہاں چھپائی ہے؟ اور پھر اس کی بتائی ہوئی جگہ سے

تَعْوِذِ گَنْدُوں اور جِنَّاتِ وِجَادُو کا علاج

وہ چیز نکال کر اسے ضائع کر دیں۔ اور تجربہ کار علماء کے نزدیک یوں کریں کہ پانی پر سورۃ الاعراف، آیت: ۱۱۷ تا ۱۲۲، سورۃ یونس، آیت: ۸۱-۸۲ اور سورۃ ط، آیت: ۶۹ پڑھ کر اس چیز (کاغذ، مٹی اور کپڑا وغیرہ) کو پانی میں پگھلا دیں اور وہ پانی عام گزرگاہ سے کہیں دور لے جا کر بہا دیں۔ ۹۳۔

ثانیاً: جادو کے ذریعے داخل کیئے گئے جن کو نکالنا:

جادو کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ جادو گر کسی جن کو مریض کے جسم میں داخل کر دیتا ہے جو اسے اذیت پہنچاتا رہتا ہے۔ اگر دعاؤں اور دم کے ذریعے ہم نے اُس جن کو نکال بھگایا تو جادو ختم۔ اور اس علاج پر مشتمل دعائیں اور دم ہم آگے چل کر ذکر کرنے والے ہیں (ان شاء اللہ)۔

ثالثاً: فصد کروانا یا سینگ لگوا کر خون نکلوانا:

جادو کو زائل کرنے کا تیسرا طریقہ یہ ہے کہ جادو کے ذریعے جسم کے جس حصے کو اذیت میں مبتلا کیا گیا ہو، اس حصے سے فصد کروا کر یعنی سینگ لگوانا وغیرہ لگوا کر خون نکلوانے سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے اور یہ سینگ لگوانا صحیح احادیث میں بھی وارد ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا ہے: ”جس نے چاند کی ۱۷، ۱۹ اور ۲۱ تاریخ کو سینگ لگوائی، وہ اُس کیلئے ہر بیماری سے شفاء بن جائے گی“۔ ۹۴۔ اور نبی ﷺ خود بھی سینگ لگوا کر تے تھے۔ ۹۵۔

رابعاً: جادو زائل کرنے کے علاج و دم:

جادو کو زائل کرنے کا چوتھا طریقہ یا علاج قرآنی آیات و سُور پڑھ کر دم کرنا ہے۔ ذیل میں ہم جادو نکالنے کے ماہر و معروف علماء کے انتخاب کے مطابق بعض سورتوں، آیات اور دعاؤں پر

۹۳ بخاری مع الفتح ۱۰/۱۳۲، زاد المعاد ۴/۱۲۴، فتاویٰ ابن باز ۳/۲۲۸، شریعہ جادو گروں... ص: ۶۷

۹۴ ابوداؤد، ترمذی، مستدرک حاکم، بیہقی، صحیح الجامع ۱/۶۲۹، حدیث: ۳۳۳۲/۲/۱۰۳۵، حدیث: ۵۹۶۸،

سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ ۲/۱۹۱، حدیث: ۶۲۲/۴، حدیث: ۱۸۴۷

۹۵ بخاری و مسلم صحیح الجامع ۲/۸۸۴، حدیث: ۴۹۲۵

مشمول چھ (۶) علاجات و دم ذکر کر رہے ہیں :

پہلا علاج و دم :

(۱) اَعُوذُ بِاللّٰهِ ... پڑھ کر آیۃ الکرسی یعنی سورۃ البقرہ، آیت: ۲۵۵ پڑھیں۔ پھر اسکے بعد:

(۲) اَعُوذُ بِاللّٰهِ ... بِسْمِ اللّٰهِ .. پڑھ کر مکمل سورۃ الکافرون ﴿ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴾

(۳) اَعُوذُ بِاللّٰهِ ... بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر مکمل سورۃ الاخلاص ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ﴾

(۴) اَعُوذُ بِاللّٰهِ ... بِسْمِ اللّٰهِ ... پڑھ کر مکمل سورۃ الفلق ﴿ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴾

(۵) اَعُوذُ بِاللّٰهِ ... بِسْمِ اللّٰهِ ... پڑھ کر مکمل سورۃ التاس ﴿ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴾

یہ چاروں قل شریف تین تین مرتبہ پڑھیں۔ اور پھر انکے بعد :

(۶) سورۃ الاعراف، آیت: ۱۱۷ تا ۱۱۹، اَعُوذُ بِاللّٰهِ ... پڑھ کر ﴿ وَاَوْحَيْنَا تَا

صَاغِرِينَ ﴾

(۷) سورۃ یونس، آیت: ۸۹ تا ۸۲، اَعُوذُ بِاللّٰهِ ... پڑھ کر ﴿ وَقَالَ فِرْعَوْنُ تَا وَلَوْ كَرِهَ

الْمُجْرِمُونَ ﴾

(۸) سورۃ طہ، آیت: ۶۵ تا ۶۹، اَعُوذُ بِاللّٰهِ پڑھ کر ﴿ وَقَالُوا يَا مُوسَىٰ تَا حَيْثُ اَنْتَ ﴾

ان آیات اور سورتوں کو پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اس پانی سے مریض کچھ پی لے اور باقی سے

نہالے۔ حسب ضرورت دو تین یا اس سے زیادہ مرتبہ اسی عمل کو دہرائیں۔ ان شاء اللہ مرض سحر

زائل ہو جائے گا۔ ۹۶

۹۶ تفسیر قرطبی ۴۹/۲-۵۰، فتح الباری ۲۳۳/۱۰، مصنف عبد الرزاق ۱۱/۱۳۱، فتح المجید ص: ۲۵۹-۲۶۱،

ہدایہ المستفید ۸۲۸/۲-۸۳۳، تیسیر العزیز الحمید ص: ۴۲۰، حکم السحر والکھانا لابن باز ص: ۷-۹، الزواجر ہشٹی

۱۰۴۲-۱۰۵، فتاویٰ ابن باز ۳/۲۷۹، فتح الحق المبین ص: ۹-۱۷۹، شریعہ جادوگر... ترجمہ الصارم البتار ص:

دوسرا اعلانِ وِدم :

ابن ابی حاتم اور ابوالشیخ نے لیث بن ابی سلیم سے نقل کیا ہے، وہ کہتے ہیں: ”مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ اگر کوئی درج ذیل آیات کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور وہ پانی مریض کے سر پر بہا دے تو بِإِذْنِ اللَّهِ بیوی سے دور کر دینے والے یا دیگر جادو سے شفاء مل جائے گی۔ وہ آیات یہ ہیں:

(۱) سورۃ البقرہ، آیت: ۱۰۲ اَعُوذُ بِاللّٰهِ... ﴿وَ اتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا تَا يَعْلَمُونَ﴾ ☆

(۲) سورۃ یونس، آیت: ۸۱ اور ۸۲ اَعُوذُ بِاللّٰهِ. ﴿فَلَمَّا تَلَّوْا تَا وَكَلِمَةَ الْمَجْرُمُونَ﴾ ☆

(۳) سورۃ الاعراف، آیت: ۱۱۸ تا ۱۲۲ اَعُوذُ بِاللّٰهِ... ﴿فَوْقَ الْحَقِّ تَا رَبِّ مُوسَىٰ وَ

هَارُونَ﴾ ☆

(۴) سورۃ طہ، آیت: ۱۶۹ اور ۱۷۰ اَعُوذُ بِاللّٰهِ.. ﴿اِنَّمَا صَنَعُوا تَا حَيْثُ اَتَىٰ﴾ ☆ - ۹۷

(۵) بیوی سے دور کیے گئے آدمی کیلئے مذکورہ سابقہ دم کے علاوہ بکثرت (کم از کم سومرتبہ) سورۃ الفرقان کی آیت: ۲۳ ﴿وَقَدْ مَنَّا تَا مَنثوراً﴾ ☆ اسکے کان میں پڑھیں - ۹۸

تیسرا اعلانِ وِدم :

ابن بطل کہتے ہیں کہ وہب بن منبہ کی کتاب میں لکھا ہے کہ بیری کے سات پتے لیں اور انھیں دو پتھروں میں (ہاون و دستے یا پھر کونڈی ڈنڈے وغیرہ سے) خوب کوٹ پیس لیں۔ پھر اس مالیدے کو پانی میں ڈال کر اس پر آیت الکرسی (سورۃ البقرہ، آیت: ۲۵۵) اور چاروں قل شریف تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور مریض کو اس پانی سے تین گھونٹ پلا دیں اور باقی پانی سے اسے نہلا دیں، اسکا جن و جادو اور تعویذ گنڈوں کے اثرات سب دور ہو جائیں گے۔

اور اگر کوئی شخص جادو وغیرہ کے ذریعے اپنی بیوی کے جماع (ہمبستری) سے روک دیا گیا ہو تو اس کیلئے بھی یہ تیر بہدف نسخہ ہے - ۹۹

تعوذ گنڈوں اور جنات و جادو کا علاج

چوتھا علاج و دم :

درج ذیل آیات و سورتیں تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور تکلیف والی جگہ پر مریض خود یا اس کا کوئی محرم دایاں ہاتھ پھیر دے:

(۱) سورة البقرة، آخري دو آيتين اَعُوذُ بِاللّٰهِ.. بِسْمِ اللّٰهِ.. ﴿اَمَّنَ الرَّسُوْلُ تَا الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾ ☆

(۲) سورة الاخلاص اَعُوذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ.. ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ ☆ مکمل سورت

(۳) سورة الفلق اَعُوذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ.. ﴿قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ ☆ مکمل سورت

(۴) سورة الناس اَعُوذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ.. ﴿قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ ☆ مکمل سورت - ۱۰۰

پانچواں علاج و دم :

درج ذیل دعائیں پڑھ کر مریض کو دم کریں:

(۱) ((اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، اَنْ يُّشْفِيَكِ)) - ۱۰۱

(۲) مریض تکلیف والی جگہ پر اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ کہے: بِسْمِ اللّٰهِ، اور پھر یہ دعاء کرے:

((اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ)) (۱۰۲) - سات مرتبہ۔

(۳) ((اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ ، اَذْهَبِ الْبَاسَ وَ اشْفِ اَنْتَ الشّٰفِيْ ، لَا شِفَاءَ اِلَّا

شِفَائِكَ ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا)) - ۱۰۳

(۴) ((اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التّٰمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامَّةٍ وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ

لَا اَمَّةٍ)) - ۱۰۴

۱۰۰ صحیح بخاری مع فتح الباری ۶۲/۹ - ۲۰۸/۱۰ صحیح مسلم ۱۷۲۳/۴

۱۰۱ ابوداؤد ۱۸۷۳/۳، ترمذی ۴۱۰۶/۲، صحیح الجامع ۱۸۰/۵ ۱۰۲ صحیح مسلم ۱۷۲۸/۴

۱۰۳ صحیح بخاری مع الفتح ۲۰۶/۱۰ صحیح مسلم ۱۷۲۱/۴ ۱۰۴ صحیح بخاری مع الفتح ۲۰۸/۶

- (۵) ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) - ۱۰۵
- (۶) ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ)) - ۱۰۶
- (۷) ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذُرًّا وَبَرًّا، وَمِنْ شَرِّ مَا يُنَزَّلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ)) - ۱۰۷
- (۸) ((اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ)) - ۱۰۸
- (۹) ((بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ، اللَّهُ يَشْفِيكَ، بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ)) - ۱۰۹
- (۱۰) ((بِسْمِ اللَّهِ يُبْرِيكُ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَمِنْ كُلِّ ذِي عَيْنٍ)) - ۱۱۰
- (۱۱) سنن ابن ماجہ میں صحیح سند سے ثابت یہ دعاء بھی آئی ہے :

۱۰۶ ابوداؤد صحیح ترمذی ۱۷۱/۳

۱۰۵ صحیح مسلم ۱۷۲۸/۴

۱۰۷ مسند احمد ۱۱۹/۳ صحیح عمل الیوم واللیلہ ابن السننی: ۶۳۷، مجمع الزوائد ۱۰۷/۱۲۷، ۱۲۸

۱۰۹ صحیح مسلم ۱۷۱۸/۴

۱۰۸ صحیح مسلم ۲۰۸۴/۴

۱۱۰ صحیح مسلم ۱۷۱۸/۴

تعوذ گنڈوں اور جنات و جادو کا علاج

((بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ، مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَّ مِنْ كُلِّ ذِي عَيْنٍ ، اللّٰهُ يَشْفِيْكَ))- اللہ

چھٹا قرآنی علاج و وظیفہ یاد م :

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر اور اگر وہ غیر محرم ہے تو اس کا یا اسکے کسی محرم کا ہاتھ رکھو اگر درج ذیل آیات اور سورتیں پڑھیں اور اُسے دم کریں :

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ، مِنْ هَمْزِهِ وَ نَفْحِهِ وَ نَفَثِهِ))

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾

(۱) سورة الفاتحة [کمل]

(۲) سورة البقرة، آیت: ۱۵۵ ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ... پڑھ کر اَلَمْ تَا الْمُفْلِحُوْنَ ﴾ ☆

اب ہر آیت سے پہلے صرف اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... پڑھتے جائیں :

(۳) سورة البقرة، آیت: ۱۰۲ ﴿ وَ اتَّبِعُوْا تَا يَعْلَمُوْنَ ﴾ ☆ اسے بار بار پڑھیں

(۴) سورة البقرة، آیت: ۱۶۳-۱۶۴ ﴿ وَالْهٰكُمُ سَعِيْلُوْنَ ﴾ ☆

(۵) سورة البقرة، آیت: ۲۵۵ ﴿ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تَا الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ﴾ ☆

(۶) سورة البقرة، آخری دو آیتیں: ۲۸۵-۲۸۶ ﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تَا الْكَافِرِيْنَ ﴾ ☆

(۷) سورة آل عمران، آیت: ۱۸-۱۹ ﴿ شَهِدَ اللّٰهُ تَا سَرِيْعِ الْحِسَابِ ﴾ ☆

(۸) سورة الاعراف، آیت: ۵۲-۵۶ ﴿ اِنَّ رَبَّكُمْ تَا الْمُحْسِنِيْنَ ﴾ ☆

(۹) سورة الاعراف، آیت ۱۱۷-۱۲۲ ﴿ وَاَوْحِيْنَا تَا رَبِّ مُوسٰى وَ هَارُوْنَ ﴾ ☆ سورة

الاعراف کی ان آیات کو بار بار پڑھیں، خصوصاً یہ آیت ﴿ وَاَلْقٰى السَّحَرَةَ سٰجِدِيْنَ ﴾ ☆

(۱۰) سورة يونس، آیت: ۸۱-۸۲ ﴿ فَلَمَّا اَلْقَوْا تَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴾ ☆

اللہ صحیح ابن ماجہ لا لبانی ۲/۲۶۸، العلاج بالقرآنی شیخ سعید القحطانی، ص: ۹۶-۱۰۱

- (۱۱) سورۃ طہ، آیت: ۶۹ ﴿وَأَلْقِ تَا حَيْثُ أَتَىٰ﴾ ☆ اسے بھی بار بار پڑھیں۔
- (۱۲) سورۃ المؤمن کی آخری چار آیات ﴿أَفَحَسِبْتُمْ تَا خَيْرُ الرَّاحِمِينَ﴾ ☆
- (۱۳) سورۃ الصُّفٰت، آیت ۱۰ تا ۱۰ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ... وَالصَّفٰتِ صَفًا﴾ ☆ تا شہابِ ثاقِبِ ☆
- (۱۴) سورۃ الاحقاف، آیت: ۲۹ تا ۳۳ ﴿وَإِذْ صَرَفْنَا تَاعَلٰی كَلِّ شٰیءٍ قَدِيْرٌ﴾ ☆
- (۱۵) سورۃ الرحمن، آیت: ۳۳ تا ۳۶ ﴿يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ تَا تَكْذِبَانَ﴾ ☆
- (۱۶) سورۃ الحشر، آیت: ۲۱ تا ۲۴ ﴿لَوْ اَنْزَلْنَا تَا وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾ ☆
- (۱۷) سورۃ التغابن، آیت: ۱۴ تا ۱۶ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ تَا مُفْلِحُوْنَ﴾ ☆
- (۱۸) سورۃ الحج، آیت: ۱ تا ۹ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ... قُلْ اَوْحٰى اِلٰى تَا شِهَابًا رَّصَدًا﴾ ☆
- (۱۹) سورۃ الاخلاص ﴿بِسْمِ اللّٰهِ... قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ ☆ پوری سورت
- (۲۰) سورۃ الفلق ﴿بِسْمِ اللّٰهِ.. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ ☆ پوری سورت
- (۲۱) سورۃ الناس ﴿بِسْمِ اللّٰهِ... قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ ☆ پوری سورت۔ ۱۱۲

جادو کی مختلف اقسام اور انکا علاج و دم

بعض اہل علم و تجربہ نے جادو کے علاج میں آسانی کیلئے جادو کو مختلف انواع و اقسام میں تقسیم کر کے ہر کسی کا الگ الگ علاج اور دم تجویز کیا ہے۔ جادو نکالنے کے بعض تجربہ کار اور ثقہ و معتمد حضرات کی کتب سے انکے علم و تجربہ کا نچوڑ پیش خدمت ہے :

۱۔ تفریق و نزاع ڈالنے والے جادو کا علاج و دم:

اہل تجربہ کی تقسیم کے مطابق جادو کی متعدد اقسام میں سے ایک، میاں بیوی یا مختلف لوگوں کے مابین نزاع و جھگڑا اور تفریق و جدائی ڈالنے والا جادو ہے، جسکے علاج کیلئے سب سے پہلے اس گھر کے ماحول کو ایمانی فضاء کا رنگ دیا جائے کہ اسکی کسی دیوار پر تصاویر آویزاں نہ ہوں، وہاں گانے و موسیقی نہ سُنے جائیں، کوئی عورت بے پردگی نہ کرے، کوئی مرد سونے کی انگوٹھی یا چین وغیرہ نہ پہنے، اور اس گھر کا کوئی فرد تمباکو نوشی نہ کرے۔ کسی عورت کا علاج اس وقت تک نہ کریں جب تک وہ باپردہ رہنے کا عہد نہ کرے۔ اور اسکے کسی محرم کی موجودگی میں علاج و دم کیا جائے اور مریض و معالج دونوں با وضوء ہوں۔

اب مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر اور اگر وہ غیر محرم ہے تو خود اسکا یا اسکے کسی محرم کا ہاتھ رکھوا کر اسکے کان کے قریب ہو کر یہ قرآنی آیات و سُوْر اور دعائیں ترتیل کے ساتھ پڑھیں۔

(۱) ((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ، مِنْ هَمْزِهِ وَ نَفْخِهِ وَ نَفْثِهِ)) - ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾۔ اور پھر پوری سورۃ الفاتحہ پڑھیں۔

(۲) ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾ پڑھ کر سورۃ البقرہ کی پہلی پانچ آیات پڑھیں۔

(۳) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت: ۱۰۲ بار بار پڑھیں۔

(۴) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت: ۱۶۳ اور ۱۶۴ پڑھیں۔

- (۵) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت: ۲۵۵ یعنی آیۃ الکرسی پڑھیں۔
- (۶) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں یعنی آیت: ۲۸۵ اور ۲۸۶ پڑھیں۔
- (۷) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ آل عمران کی آیت: ۱۸ اور ۱۹ پڑھیں۔
- (۸) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ الاعراف کی آیت: ۵۴، ۵۵ اور ۵۶ پڑھیں۔
- (۹) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ الاعراف کی چھ آیات: ۱۷ تا ۲۲ پڑھیں اور ان میں سے یہ آیت ﴿وَالْقَى السَّحْرَةَ سَاجِدِينَ﴾ ☆ بار بار پڑھیں۔
- (۱۰) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ یونس آیت: ۸۱ اور ۸۲ پڑھیں، اور یہ کلمات ﴿اِنَّ اللّٰهَ سَبِيْطُهُ﴾ بار بار پڑھیں۔
- (۱۱) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ طہ کی آیت: ۶۹ کی بار بار تلاوت کریں۔
- (۱۲) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ المؤمنون کی آخری چار آیات: ۱۱۵ تا ۱۱۸ پڑھیں۔
- (۱۳) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... اور بِسْمِ اللّٰهِ... پڑھ کر سورۃ الصّٰفّٰت کی پہلی دس آیتیں پڑھیں۔
- (۱۴) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... پڑھ کر سورۃ الاحقاف کی آیت: ۲۹ تا ۳۲ پڑھیں۔
- (۱۵) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... پڑھ کر سورۃ الرحمن کی آیت: ۳۳ تا ۳۶ پڑھیں۔
- (۱۶) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... پڑھ کر سورۃ الحشر کی آیت ۲۱ تا ۲۴ پڑھیں۔
- (۱۷) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... اور بِسْمِ اللّٰهِ... کے بعد سورۃ الحجّت کی پہلی ۹ آیات پڑھیں۔
- (۱۸) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... اور بِسْمِ اللّٰهِ... کے بعد پوری سورۃ الاخلاص پڑھیں۔
- (۱۹) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... اور بِسْمِ اللّٰهِ... کے بعد پوری سورۃ الفلق پڑھیں۔
- (۲۰) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... اور بِسْمِ اللّٰهِ... کے بعد پوری سورۃ الناس پڑھیں۔

یہ عمل یاد م بار بار یعنی آرام آجانے تک کرتے جائیں، پانی پر دم کر کے وہ پانی مریض کو پلایا جائے اور ان آیات کو بکثرت سنا جائے یا ان پر مشتمل کیسٹ بکثرت سُنے جائیں، خصوصاً سورۃ

تَعْوِذِ گَنْدُوں اور جِنَّاتِ وِجَادُو کا علاج

الطُّفَّتْ، البَّيِّنِ، الدَّخَانَ اور اَلْحَنِّ بَار بَار (روزانہ کم از کم تین بار) سنی جائیں۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ شَفَاءٌ حَاصِلٌ هُوَ جَائِىٌّ۔

ایک ضروری وضاحت :

کیسٹ سے قرآن سننے کا عمل بعض اہل تجربہ علماء نے ذکر کیا ہے لیکن اگر کوئی خود پڑھ سکتا ہو تو اسکے لیے خود تلاوت کرنا ہی زیادہ باعثِ روحانیت ہے۔ یا پھر اس کا کوئی عزیز پاس بیٹھ کر پڑھا کرے۔ ہاں اگر ان دونوں صورتوں میں سے کوئی بھی ممکن نہ ہو تو پھر کیسٹ سننے میں بھی ان شاء اللہ کوئی حرج نہیں، اور کیسٹ سننے کی بات آئندہ صفحات میں جہاں جہاں بھی آئے وہاں وہاں اس وضاحت کو پیش نظر رکھا جائے۔

یہاں یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ کبھی کبھی دم یا علاج کے دوران پہلے چند دنوں تک مریض کی تکلیف میں اضافہ بھی ہو سکتا ہے، لہذا گھبرائیں نہیں، سلسلہ علاج و دعاء جاری رکھیں، ایک مہینہ پورا ہونے تک یا اس سے پہلے پہلے ہی اللہ کے فضل سے تکلیف ختم ہو جائے گی۔

آرام آجانے کے بعد مریض بکثرت توبہ و استغفار کیا کرے اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتا رہے۔ نماز و تلاوت قرآن کی پابندی کرے اور صبح و شام کے اذکار کو اپنا وظیفہ و معمول بنا لے، تاکہ اس پر دوبارہ ایسا حملہ نہ ہو۔

۲۔ محبت کے جادو (تولہ) کا علاج:

زندگی خوشی و غم سے عبارت ہے، اسمیں خوشیاں اور ناراضگیاں آتی جاتی رہتی ہیں۔ کسی سے ناراضگی یا شوہر سے ناچاقی پر فوراً تولہ یعنی محبت پیدا کرنے کے جادو ٹونے اور تعویذ گنڈے کروا کر اسے اپنی محبت میں پھنسانا اور اپنی طرف مائل کرنا شروع کر دیا جاتا ہے۔ اور کبھی کبھی یہ اتنا مہنگا پڑ جاتا ہے کہ ان تعویذوں کے اٹنے اثرات سے شوہر مستقل بیمار بننے لگتا ہے اور نفرت میں مزید بڑھ جاتا ہے، لہذا ایسے جادو ٹونے اور تعویذ گنڈے کرنے اور کروانے سے اللہ کا خوف

کھانا چاہیے۔ ہاں اگر کبھی کوئی، کسی پر ایسا جادو کروا ہی دے تو اس مریض کو بھی وہ دم کریں، جو ہم نے تفریق و جدائی کا جادو دور کرنے کیلئے ذکر کیا ہے۔ البتہ محبت کے جادو کو زائل کرنے کیلئے سورۃ البقرہ کی آیت: ۱۰۲ نہ پڑھیں، بلکہ اسکی جگہ سورۃ التغابن کی آیت ۱۴، ۱۵ اور ۱۶ پڑھیں اور مریض کو دم کریں، اور دم کیا ہوا پانی مریض کو پلائیں۔ اور جادو کا اثر ختم ہونے تک اُسے دم کرتے رہیں اور دم کیا ہوا پانی پلاتے رہیں، اور اس دم والے پانی کو کچھ دوسرے پانی میں ملا کر اُس سے غسل بھی کروائیں۔

اسی طرح پانی پر درج ذیل آیات کے ساتھ دم کر کے وہ پانی بھی مریض کو پلائیں:

(۱) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد آیۃ الکرسی یعنی سورۃ البقرہ کی آیت: ۲۵۵ پڑھیں۔

(۲) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ الاعراف کی چھ آیات: ۱۱۷ تا ۱۲۲ پڑھیں۔

(۳) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ یونس، آیت: ۸۱ اور ۸۲ پڑھیں۔

(۴) اَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ طہ کی آیت: ۶۹ پڑھیں۔

محبت بڑھانے کیلئے کیے گئے جادو اور تعویذ گنڈوں کے اثرات کو زائل کرنے کیلئے ان آیات کا یہ دم نہ صرف ان شاء اللہ مفید بلکہ بعض اہل علم کا مجرب بھی ہے۔

۳۔ سحر جنون و دیوانگی کا علاج و دم:

بعض تخریب کار و اذیت پسند لوگ جادو کے ذریعے کسی کے دماغ پر جن سوار کروا کر اسے جنون و دیوانگی میں مبتلا کروا دیتے ہیں۔ اسی جادو کے سلسلے میں سنن ابوداؤد، کتاب الطب کے باب: ۱۹ میں صحیح سند سے ثابت ایک واقعہ و علاج مذکور ہے جو کہ اس طرح ہے:

(۱) حضرت خارجہ بن صلت رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مشرف بہ اسلام ہوئے، واپسی میں ان کا گزر ایک گاؤں سے ہوا، کیا دیکھتے ہیں کہ ایک آدمی جنون و دیوانگی اور پاگل پن میں مبتلا ہے اور بیڑیوں میں جکڑا ہوا ہے۔ اسکے

لواحقین نے حضرت خارجہ رضی اللہ عنہا کے چچا سے پوچھا: ”کیا تم جنون کا علاج کر سکتے ہو؟“ وہ کہتے ہیں: ”میں نے سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا، تو وہ شخص شفا یاب ہو گیا۔ انھوں نے اس پر مجھے دو بکریاں دیں۔ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ کہہ سنایا۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ”کیا تم نے سورہ فاتحہ (قرآن) کے علاوہ بھی کچھ پڑھا؟“ میں نے عرض کیا: نہیں، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس دم یا جھاڑ پھونک پر تمہارا یہ معاوضہ لینا صحیح ہے۔“

ایک روایت میں ہے کہ وہ مسلسل تین دن تک صبح و شام سورہ فاتحہ پڑھ کر اسے دم کرتے رہے جب سورہ فاتحہ مکمل کرتے تو منہ کا لعاب جمع کر کے اس مریض پر پھونکتے تھے۔ ۱۱۳

(۲) اس جادو کے اس علاج و دم کے علاوہ سحر تفریق و نزاع کے علاج کے طور پر ذکر کی گئی آیات و سُور پڑھ کر دم کریں اور ان آیات کے ریکارڈ پر مشتمل کیسٹ بھی مریض کو روزانہ دو تین مرتبہ سناتے جائیں۔

پہلے علاج و دم [سحر تفریق و نزاع] میں ذکر کی گئی آیات و سُور کے ساتھ ہی سورہ ہود، سورہ الحجر، سورہ ق، سورہ الملک، سورہ الاعلیٰ، سورہ زلزال اور سورہ الضحیٰ کا سننا بھی اس مرض پر مفید ہے۔

ان آیات اور سورتوں کی پابندی بھی کوئی ضروری نہیں۔ ان میں مناسب کمی بیشی بھی کی جاسکتی ہے، اور ان سب اور دیگر آیات کو پڑھ کر مریض کو دم کریں اور پانی پر دم کر کے وہ بھی اُسے پلائیں۔ بِإِذْنِ اللَّهِ جلد ہی صحت یابی ہوگی۔

۴۔ تنہائی پسند ہونے کا جادو اور اس کا علاج و دم:

بعض لوگ کسی کو جادو کے ذریعے سوسائٹی سے کاٹ کر رکھ دیتے ہیں۔ وہ تنہائی پسند، الگ تھلگ اور پُراسرار انداز کی خاموشی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس کا دو طرح سے علاج ممکن ہے:

۱) اس کا ایک علاج تو وہی سورتیں اور آیات ہیں جو پہلے سحر تفریق و نزاع کے ضمن میں ذکر کی گئی ہیں۔ انھیں پڑھ کر پھونکیں اور پانی پر دم کر کے بھی اُسے پلائیں، اور دم والے کچھ پانی میں مزید پانی ملا کر ہر تیسرے دن اُس سے اسے غسل بھی کروائیں۔

۲) اس کا دوسرا علاج یہ ہے کہ مریض کو سورۃ الفاتحہ، سورۃ البقرۃ، سورۃ آل عمران، سورۃ البین، سورۃ الصّٰفّٰت، سورۃ الدخان، سورۃ الذاریات، سورۃ الحشر، سورۃ المعارج، سورۃ الغاشیہ، سورۃ الزلزال، سورۃ القارعہ، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس سنائیں یا پھر ان سورتوں کو تین کیسٹوں میں ریکارڈ کریں اور مریض کو حسب ترتیب پہلا کیسٹ صبح، دوسرا دوپہر اور تیسرا سوتے وقت سننے کا کہیں۔ کچھ عرصہ کے اس عمل سے اللہ تعالیٰ چاہے گا تو اُسے شفاء عطا کر دے گا۔

۵۔ خواب میں ڈرنے اور بیداری میں نامعلوم آوازیں سننے کا علاج و دم:

بعض لوگ جادو کے ذریعے کسی کو جنات کی مدد سے اس مرض میں مبتلا کروادیتے ہیں کہ خواب میں کسی خوفناک جانور اور دوسری چیزوں کے تعاقب کرنے سے اسے ڈر لگتا ہے، اور بیداری میں اُسے نامعلوم آوازیں سننے میں آنے لگتی ہیں مگر پکارنے والا نظر بھی نہیں آتا، جس سے وہ خوفزدہ ہو جاتا ہے، اس کیلئے بعض علاج و دم یہ ہیں:

۱) سب سے پہلے ایسے شخص کو وہی دم کریں جو جنات و جادو کو زائل کرنے اور خصوصاً سحر تفریق و نزاع کے علاج کیلئے ذکر کیا جا چکا ہے۔

۲) اس کا دوسرا علاج یہ ہے کہ وہ روزانہ سونے سے پہلے وضوء کر کے (۱۱۴) آیۃ الکرسی پڑھے، نبی ﷺ کے ایک ارشاد کی رو سے صبح تک اُس کیلئے اللہ کی طرف سے محافظ مقرر ہو جائے گا اور شیطان اسکے قریب بھی نہیں پھلکے گا۔ (۱۱۵) پھر سورۃ الاخلاص کے ساتھ ہی آخری دو سورتیں (یعنی تینوں مُعوذّٰت) پڑھ کر اپنے ہاتھوں میں پھونک مارے اور اپنے ہاتھوں کو چہرے اور جسم

کے سامنے حصوں سے شروع کر کے ممکن حد تک پورے جسم پر پھیرے اور نبی ﷺ کی سنت کے مطابق یہ عمل تین مرتبہ دہرائے۔ (۱۱۶) ایک ارشادِ نبوی ﷺ ہے کہ ان تینوں سورتوں کو صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھیں تو یہ ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔ ۱۷۱

روزانہ رات کو سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھے یا سنے، کیونکہ صحیح حدیث میں ہے کہ جس نے کسی رات یہ دو آیتیں پڑھ لیں، وہ اسے کافی ہو جائیں گی۔ (۱۱۸) ایسے میں صبح سورۃ الصُّفَّت اور رات کو سوتے وقت سورۃ الدِّخَان پڑھیں یا کم سنیں، ہر تین دن میں کم از کم ایک مرتبہ پوری سورۃ البقرہ پڑھیں یا سنیں۔

روزانہ صبح و شام سات مرتبہ یہ دعاء کریں:

((حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ))۔ ۱۱۹

رات کو سوتے وقت یہ دعاء پڑھ کر سونیں:

((بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي ، وَبِكَ أَرْفَعُهُ ، فَإِنْ أَمَسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ))۔ ۱۲۰

اسکے ساتھ ہی یہ دعاء ضرور پڑھ کر سونیں:

((بِسْمِ اللَّهِ وَضَعْتُ جَنْبِي ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي ، وَاخْسِرْ

۱۱۶ بخاری مع الفتح ۲۲۹ و ۲۰۸/۱۰، مسلم ۲۳۳/۴

۱۱۷ ابوداؤد ۳۲۲/۴ صحیح سنن ترمذی ۱۸۲/۳

۱۱۸ بخاری مع الفتح ۹۴/۹، مسلم ۵۵۴/۱

۱۱۹ ابوداؤد ۳۲۱/۴ بسند جید، عمل الیوم واللیلہ ابن السنی ص: ۳۷، حدیث: ۷۲

۱۲۰ بخاری ۱۱/۱۲۶، مسلم ۲۰۸/۴

شَيْطَانِي، وَفُكِّ رِهَانِي، وَاجْعَلْنِي فِي النَّدَى الْأَعْلَى)) - ۱۲۱

۳) اسکا تیسرا علاج یہ ہے کہ مریض کو سورۃ تَحْمِ السَّجْدَةِ، سورۃ الْفَتْحِ اور سورۃ الْحَجَّتِ تین مرتبہ روزانہ پڑھنے یا کسی سے سننے کا کہیں یا پھر ان سورتوں کو ایک کیسٹ میں ریکارڈ کریں اور مریض کو روزانہ تین مرتبہ سنائیں۔ کچھ عرصہ تک یہ عمل اور علاج و دَم کرنے سے مریض اِنْ شَاءَ اللہ شفا یاب ہو جائے گا۔

۶۔ سحر امراض یا جادوئی بیماریوں کا علاج و دَم:

بعض لوگ جادوگر سے جادو کے ذریعے کسی پر جِنِّ مسلط کروا دیتے ہیں، جو اپنے شر کا مظاہرہ یوں کرتا ہے کہ اس کے کسی عضو کو مسلسل بتلاؤ رنج و الم کر دیتا ہے، بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں جسم کے کسی عضو یا حس کو بے جان و سُن کر دیتا ہے۔

اور پھر ان میں سے کئی بیماریاں تو عام بیماریوں جیسی ہوتی ہیں۔ عام بیماری اور جادوئی بیماری کی پہچان یہ ہے کہ اگر اس مریض پر قرآن پڑھ کر دَم کرنے سے اسے جھٹکے لگنے لگیں یا جسم پر کپکپی طاری ہو جائے، سر میں درد ہونے لگے یا وہ بے ہوش ہو جائے تو سمجھ لیں کہ یہ جادوئی بیماری ہے اور اگر ایسا کچھ نہ ہو تو پھر ڈاکٹر سے علاج کروائیں۔

البتہ جادو کی شکل میں اسکا روحانی و قرآنی علاج درج ذیل ہے:

(۱) سحر تفریق و نزاع والا پہلے نمبر پڑ کر کیا گیا دَم کریں۔

(۲) مریض کو روزانہ تین مرتبہ سورۃ الْفَاتِحَةِ، آیۃ الْکُرْسِيِّ، سورۃ الدُّخَانِ، سورۃ الْحَجَّتِ اور پھر سورۃ الْبَيِّنَةِ سے لے کر آخری سورۃ التَّاسِ تک پڑھنے یا کسی سے سننے کا کہیں یا پھر کسی کیسٹ پر ریکارڈ کر کے مریض کو روزانہ تین مرتبہ سننے کیلئے دیں۔ اور ان سے اُسے دَم بھی کرتے رہیں۔

۱۲۱ ابوداؤد، حدیث: ۵۰۵۴، الاذکار ص: ۷۷ پر امام نووی نے اور مشکوٰۃ، حدیث: ۲۴۰۹ کے حاشیہ پر علامہ البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

۳) اسکے علاوہ جَبَّہ سَوْدَاء یعنی کَلَوْنَجی (Black Seeds) کا تیل لے کر اس پر یہ دَم کریں:
 سورۃ الفاتحہ، سورۃ بنی اسرائیل کی آیت: ۸۳ کے الفاظ: ﴿ وَ نُنزِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ
 وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴾ اور قرآن کی آخری دونوں سورتیں (مُعَوِّذَتَيْنِ) پڑھیں پھر یہ دعاء
 کریں:

((بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ وَ مِنْ
 كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ))

اور پھر یہ دعاء پڑھیں:

((اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ ، اَذْهَبِ الْبَاسَ وَ اشْفِ اَنْتَ الشّٰفِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا
 شِفَاءُكَ ، شِفَاءً لَا يُعَادِرُ سَقَمًا)).

ان آیات و سُوَر اور دعاؤں کے ساتھ جَبَّہ سَوْدَاء کے تیل پر دَم کریں اور مریض کو پیشانی اور درد
 و تکلیف والی جگہ پر صبح و شام مالش کروائیں۔ ٹھوڑے ہی عرصہ میں مریض ان شاء اللہ شفا یاب
 ہو جائے گا۔

۷۔ سحر استحاضہ وسیلانِ رحم کا علاج و دَم:

ایک ارشادِ نبوی ﷺ سے پتہ چلتا ہے:

((الشَّيْطَانُ يَجْرِيْ مِنْ اَبْنِ اَدَمَ مَجْرَى الدَّمِ)) . ۱۲۲

”شیطان انسان کے اندریوں گردش کرتا ہے جیسے اسکے جسم میں دوران

خون ہوتا ہے“۔

جادو کے ذریعے کسی عورت پر مسلط کیا ہوا جن عورت کے رحم پر چوکا مارتا یا ایڑ لگاتا ہے جسکے نتیجہ
 میں اُس سے مسلسل تھوڑا تھوڑا خون رسنا شروع ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ حضرت حَمْنَةُ بنتِ جَحْش رضی

اللہ عنہا کے استحضار کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں نبی ﷺ نے فرمایا تھا:

((اِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنْ رَكْضَاتِ الشَّيْطَانِ))

”یہ تو شیطان ہی کا کام [ایڑ لگانا] ہے“۔ ۱۲۳

اور دوسری روایت میں ہے:

((اِنَّمَا هُوَ عَرْقٌ وَايَسْتُ بِالْحَيْضِ)) ۱۲۴

”یہ حیض نہیں بلکہ ایک رگ کا خون ہے“۔

ایسی عورت کو قرآنی آیات و سُور کا وہ دم کریں جو کہ تحریر تفریق و نزاع کے ضمن میں ذکر کیا گیا ہے۔

اُسے شرعی پردے کی پابندی کی تاکید کریں، وہ بروقت نمازیں ادا کرے، گانے و موسیقی سے کٹی اجتناب کرے، سونے سے پہلے وضوء کر لیا کرے اور آیت الکرسی ضرور پڑھا کرے اور مُعَوِّذَاتِ (تینوں قُل) پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر دم کرے اور انھیں اپنے پورے جسم پر پھیر لے۔ آیت الکرسی اور مُعَوِّذَاتِ کو دن بھر بار بار پڑھے یا کسی سے سنے یا پھر ایک گھنٹے کی کیسٹ میں بار بار آیت الکرسی ریکارڈ ہو، اسے روزانہ ایک بار سنے۔ ایسے ہی بار بار مُعَوِّذَاتِ پڑھے یا ان کا بھی ایک کیسٹ روزانہ سنے۔ اسے پانی پر تحریر تفریق و نزاع والا دم کر کے دیں۔ جسے وہ ہر تیسرے دن پیتی اور غسل کرتی رہے۔ تقریباً ایک ماہ کے اس عمل سے وہ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ شفاء یاب ہو جائے گی۔

۸۔ سحر بندش کا علاج و دم:

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جادو کے اثر سے ایک تندرست آدمی اپنی بیوی سے جماع نہیں کر سکتا اور یہی حالت مردوزن دونوں کے ساتھ ہی پیش آ سکتی ہے، اس کا علاج یہ ہے:

(۱) اُسے پہلے نمبر پر ذکر کردہ سحر تفریق و تنازعہ والا دم کریں۔

(۲) اَعُوذُ بِاللّٰهِ .. پڑھ کر سورۃ یونس، آیت: ۸۱ اور ۸۲، سورۃ الاعراف، آیت: ۱۷ تا ۱۲۲، اور سورۃ طہ کی آیت: ۶۹ پڑھ کر پانی پر دم کریں، جسے مریض پینے اور اُس سے ہی غسل بھی کرے۔
(۳) بیری کے سات تازہ پتے دو پتھروں میں پیس کر پانی سے بھرے برتن میں ڈال دیں اور اس پانی پر آبیہ الکرسی اور معوذہ ذات پڑھ کر دم کریں، اس پانی کو مریض چند دنوں تک پیتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ جلد وٹوٹ جائے گا۔

(۴) مریض کے کان کے پاس منہ کر کے جادو کی پہلی قسم [سحر تفریق و نزاع] میں ذکر کی گئی آیات و سُور کی تلاوت کریں اور سورۃ الفرقان کی آیت: ۲۳ بھی بکثرت دفعہ اسکے کان میں پڑھیں۔
چند ایام تک ایسا کرنے سے وہ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ شفا یاب ہو جائے گا۔

(۵) امام شعیب سے حافظ ابن حجر نے فتح الباری شرح صحیح بخاری میں یہ علاج بھی نقل کیا ہے کہ مریض بیری وغیرہ کسی کانٹے دار درخت کے نیچے چلا جائے اور اسکے دائیں بائیں سے کچھ پتے لے کر انھیں باریک پیس لے، پھر انھیں پانی میں ملا کر اس پر آبیہ الکرسی اور معوذہ ذات پڑھے اور پھر اسی پانی سے نہائے۔ ۱۲۵

(۶) فتح الباری میں ہی یہ علاج بھی لکھا ہے کہ مریض موسم بہار میں جنگلوں بیابانوں اور باغوں میں سے جتنے پھول جمع کر سکے، انھیں ایک صاف برتن میں ڈال کر اس برتن کو پانی سے بھر لے، پھر اس پانی کو تھوڑا سا ابال لے، جب وہ ٹھنڈا ہو جائے تو اس پر معوذہ ذات پڑھ کر دم کرے اور اس سے غسل کرے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تندرست ہو جائے گا۔ ۱۲۶

(۷) ایک برتن میں پانی بھر کر اس پر پہلے معوذہ ذات پڑھیں، پھر یہ دعائیں پڑھ کر دم کریں:

(۱) ((اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ ، اَذْهِبِ الْبَأْسَ ، وَاشْفِ اَنْتَ الشّٰفِیُّ ، لَا

شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤَكَ ، شِفَاءَ لَا يُعَادِرُ سَقَمًا))۔ ۱۲۷

(۲) ((بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ ، اللّٰهُ يَشْفِيْكَ ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ))۔ ۱۲۸

(۳) ((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))۔ ۱۲۹

(۴) ”بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ“۔ ۱۳۰

اب مریض اس دم والے پانی کو پیتا اور اس سے نہاتا رہے، ان شاء اللہ جلد شفاء حاصل ہو جائے گا۔

۹۔ جادوئی بانجھ پن اور ناقابل اولاد ہونے کا علاج و دم:

کبھی کبھی بعض شریر عناصر تعویذ گنڈوں اور جادو کی مدد سے کسی جن کو کسی مرد پر مسلط کر کے اسکے جسم میں موجود جراثیم ولادت متاثر کروادیتے ہیں اور اسے ناقابل اولاد بنوادیتے ہیں۔ ایسے ہی وہ جن کو کسی عورت پر مسلط کر دیتے ہیں اور رحم کے ساتھ اسکی شرارت کے نتیجے میں وہ بانجھ ہو کر رہ جاتی ہے یا پھر وہ حمل کو استقرار نہیں پانے دیتا۔ یہ عام بیماری بھی ہے، اگر وہ ہو تو کسی حکیم یا ڈاکٹر سے علاج کروائیں اور اگر یہ جنات و جادو کے اثر سے ہو جس کا پتہ اُسے دم کرنے سے ہی لگ جائے گا کہ اس پر کچپی طاری ہوگئی ہے، جسم سُن ہونے لگا ہے وغیرہ۔ تو اس جادوئی بانجھ پن اور ناقابل اولاد ہونے کا علاج یہ ہے:

(۱) جادو کی پہلی قسم تحریف و نزاع کا جو علاج ذکر کیا گیا ہے، وہی سُوْر آیات مریض روزانہ تین مرتبے پڑھے یا کسی سے سنے یا پھر انھیں ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر کے مریض کو روزانہ تین مرتبے سننے کا کہیں۔

تعویذ گنڈوں اور جنّات و جادو کا علاج

(۲) مریض روزانہ صبح سورۃ الضُّفّت کی تلاوت کرے یا اُسے سنے۔

(۳) سوتے وقت سورۃ المعارج کی تلاوت کرے یا سُنے۔

(۴) حَبّہ سوداء یعنی کلونجی (Black Cummins/Black seeds) کے تیل پر سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی، سورہ البقرۃ کا آخری رکوع، سورۃ آل عمران کا آخری رکوع اور مَعَوّٰذات پڑھ کر دم کریں اور مریض اسے اپنی پیشانی، سینے، ریڑھ کی ہڈی اور پشت پر ملتا رہے۔

(۵) یہی آیات اور سورتیں پڑھ کر خالص شہد پر دم کریں اور مریض اس میں سے روزانہ نہار منہ ایک چمچ کھالیا کرے، اور احکام شریعت کی پابندی کرے۔ کچھ عرصہ کے اس علاج سے ان شاء اللہ شفاء حاصل ہو جائے گی۔

۱۰۔ جادوئی سُرعَتِ انزال کا علاج و دم:

کبھی کبھی بد فطرت لوگ تعویذ گنڈوں اور جادو ٹونے کے ذریعے کسی پر جنّات مسلط کر کے اسے سُرعَتِ انزال کے مرض میں مبتلا کروادیتے ہیں اور یہ عام بیماری بھی ہوتی ہے جس کا علاج ڈاکٹروں حکیموں سے کروائیں، البتہ اگر دم کے اثرات سے پتہ چل جائے کہ یہ سُرعَتِ انزال جادوئی اثرات کے نتیجے میں ہے تو اس کا علاج یہ ہے:

(۱) روزانہ نماز فجر کے بعد ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)) کو بکثرت (کم از کم سو مرتبہ) پڑھیں۔

(۲) سونے سے پہلے سورۃ الملک کی تلاوت کریں، کسی سے سینیں یا کیسٹ سے اُسے سنیں۔

(۳) روزانہ صبح و شام تین تین مرتبہ یہ دعائیں پڑھیں:

☆ ((اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))

☆ ((بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ))

☆ ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَأَمَّةٍ))

دو ایک ماہ تک یہ سلسلہ جاری رکھنے سے بِإِذْنِ اللَّهِ شفاء حاصل ہو جائے گی۔

۱۱۔ شادی میں رکاوٹ ڈالنے کے جادو کا علاج و دم:

بعض خبیث کسی کے کہنے پر کسی لڑکی یا لڑکے پر کوئی جتن مسلط کر دیتے ہیں جو اسے شادی سے انکار کرنے پر مجبور کرنے کیلئے کئی ہتھکنڈے استعمال کرتا ہے، کبھی لڑکی کو ڈراتا ہے اور اسکے دل میں منگیتر کے خلاف نفرت بھردیتا ہے اور کبھی یہی معاملہ لڑکے کے ساتھ کرتا ہے۔ ان دونوں کو ایک دوسرے کی بری بری شکلیں بنا کر دکھلاتا ہے۔

ایسے مریض لڑکے یا لڑکی کو نمازوں کی پابندی کرنے اور ترک گانا و موسیقی کا حکم دیں اور ساتھ ہی انکا یہ علاج کریں :

(۱) سونے سے پہلے باوضوء ہو کر وہ آیۃ الکرسی (سورۃ البقرۃ، آیت: ۲۵۵) پڑھیں۔

(۲) سونے سے پہلے ہی مَعُوذِ ذَنْبِینِ (سورۃ الفلق و سورۃ الناس) پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک ماریں اور پھر اپنے پورے جسم پر ہاتھوں کو پھیریں اور اپنے چہرے سے شروع کریں اور پھر جسم کے سامنے کے حصے پر اور پھر بقیہ سارا جسم۔ اور یہ عمل تین بار دہرائیں۔

(۳) مریض روزانہ بکثرت آیۃ الکرسی پڑھے یا کسی سے سننے یا پھر ایک گھنٹے کی کیسٹ میں آیۃ الکرسی کو بار بار پڑھ کر ریکارڈ کریں اور مریض کو روزانہ کم از کم ایک مرتبہ سننے کا کہیں۔

(۴) اُسے مَعُوذِ ذَاتِ پڑھنے یا سننے کا کہیں یا پھر ایک گھنٹے کی دوسری کیسٹ میں مَعُوذِ ذَنْبِینِ ریکارڈ کریں جسے مریض روزانہ کم از کم ایک مرتبہ ضرور سنے۔

(۵) مریض کو سحر تفریق و تنازعہ والا دم کریں اور پانی پر بھی دم کر کے اسے پلائیں اور اس پانی سے اُسے نہلائیں اور یہ عمل مسلسل تین دن کریں۔

(۶) مریض نمازِ فجر کے بعد ایک سو مرتبہ یہ ذکر کرے:
 ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَ
 هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ))۔

یہ سلسلہ ایک ماہ تک جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ مریض شفا یاب ہو جائے گا۔
 ☆ اگر یہ پتہ چلے کہ مریض جادو شدہ چیز کے اوپر سے گزرا تھا یا اس کا کوئی کپڑا وغیرہ لے کر اس
 پر جادو کیا گیا ہے تو اس صورت میں بھی یہی مذکورہ آیات پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اس سے
 اسے پلائیں اور نہلائیں۔



نظرِ بد کا علاج و دم

نظرِ بد لگ جاتی ہے، اس کا پتہ قرآن کریم (۱۳۱) اور حدیثِ شریف سے بھی پتہ چلتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ ”نظرِ برحق ہے“۔ (۱۳۲) اور ایک حدیث میں آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ”اللہ کی قضاء و قدر کے بعد میری امت کے اکثر لوگوں کی موت کا سبب یہی [نظرِ بد] ہوگی“۔ (۱۳۳) خود نبی ﷺ بیمار ہوئے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو دم کیا اور یہ دعاء پڑھی:

((بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِئِكَ، وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ، وَمِنْ كُلِّ ذِي عَيْنٍ))۔ (۱۳۴)

” (میں) اللہ کے نام سے (دم کرتا ہوں) وہ آپ (ﷺ) کو ہر چیز سے شفاء عطا کرے گا، حاسد کے حسد سے، اور ہر نظرِ بد والے کے شر سے بھی۔“

جبریل علیہ السلام کے اس دم میں بھی نظرِ بد کا ذکر موجود ہے۔

نبی ﷺ نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے بچوں کو نحیف و کمزور دیکھ کر سب پوچھا تو ۱۳۱ سورۃ یوسف، آیت: ۶۷ مع تفسیرہ۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو اسی نظرِ بد سے بچانے کیلئے الگ الگ دروازوں سے شہر میں داخل ہونے کا حکم فرمایا تھا، اسی طرح سورۃ القلم آیت: ۵۱-۵۲ مع تفسیرہ اور سورۃ الفلق کی آخری آیت سے بھی یہی ظاہر ہوتا ہے اور یہی بات مسند ابویعلیٰ، معجم طبرانی کبیر اور مستدرک حاکم میں بھی آئی ہے، دیکھیے: صحیح الجامع ۵۵۶: طبع دوم

۱۳۲ بخاری ۴۴/۴، حدیث: ۵۷۷۷ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ، مسلم ۱۷۱۹/۴، حدیث: ۲۱۸۸، ترمذی، مستدرک حاکم وابن ماجہ، صحیح الجامع ۲۲۳/۱، حدیث: ۹۳۸ عن عائشہ رضی اللہ عنہا

۱۳۳ مسند بزار، طیالسی، تاریخ امام بخاری، الاحادیث المختارہ للضیاء المقدسی، صحیح الجامع الصغیر للالبانی ۲۶۳/۱، حدیث: ۱۲۰۶

۱۳۴ صحیح مسلم ۱۷۱۸/۴، حدیث: ۲۱۸۵

انہوں نے بتایا کہ انہیں نظر جلد لگ جاتی ہے۔ اس پر آپ ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ انہیں دَم کیا کرو۔ ۱۳۵

اور نبی ﷺ نے ایک بچے کو روتے دیکھا تو فرمایا: ”اسے نظر کا دَم کرو“ ۱۳۶
ایک حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ انسانوں کی طرح ہی چٹوں کی نظر (سفعہ) بھی لگ جاتی ہے۔ ۱۳۷

نظر لگنے سے پہلے احتیاطی تدابیر:

اگر بعض تدابیر اختیار کر لی جائیں تو نظر لگتی ہی نہیں، مثلاً:

(۱) قرآن کریم کی آخری دو سورتیں (مُعَوِّذَتَيْنِ) خصوصاً سورۃ الفلق بکثرت پڑھتے رہنا چاہئے۔ ۱۳۸

(۲) سورۃ الکہف کی آیت ۲۹ سے پتہ چلتا ہے کہ اگر کوئی چیز پیاری لگے تو ((مَا شَاءَ اللَّهُ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ)) کہیں (۱۳۹) اور بعض احادیث میں اس کے ساتھ ہی برکت کی دعاء کرنے کا ذکر بھی آیا ہے۔ (۱۴۰) یعنی ((مَا شَاءَ اللَّهُ، تَبَارَكَ اللَّهُ)) کہے یا پھر: ((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ)) کہے۔

(۳) جو لوگ نظر لگانے میں معروف ہوتے ہیں، ان کی نگاہوں سے اپنے آپ کو اور اپنی قیمتی و

صحیح مسلم

۱۳۶ مسند احمد، الصحیحۃ: ۱۰۲۸، صحیح الجامع الصغیر جلد اول حدیث ۱۶۶۲/۲، ۹۸۸/۲، حدیث: ۵۲۶۲

۱۳۷ بخاری ۴۳/۴، حدیث: ۵۷۳۹، مسلم ۴/۲۵، ۱۷۷، حدیث: ۲۱۹۷، زاد المعاد ۴/۱۶۴

۱۳۸ ترمذی، حدیث: ۲۰۵۹، نسائی ۸/۳۸۱، ابن ماجہ، حدیث: ۳۵۱۱، روضۃ الطالبین للنووی ۹/۳۲۸،

الاحادیث المختارہ للفضیاء، صحیح الجامع ۲/۸۸۲، حدیث: ۲۹۰۲

۱۳۹ سورۃ الکہف، آیت: ۲۹ نیز دیکھیے: صحیح الجامع الصغیر لالبانی، ص: ۵۵۶

۱۴۰ مسند احمد ۴/۴۴۷، صحیح ابن ماجہ لالبانی ۲/۲۶۵، مستدرک حاکم، عمل الیوم واللیلۃ ابن السنی، موطا امام

مالک ۲/۹۳۸، زاد المعاد ۴/۱۷۰

تَعْوِذِ گَنْدُوں اور جِنَّاتِ وِجَادُو کا علاج

خوبصورت اور پیاری چیزوں کو احتیاطاً بچا کر رکھیں۔ ۱۴۱
 اگر چہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی کسی کو کچھ نقصان نہیں دے سکتا۔ (۱۴۲) پھر بھی احتیاط کر لیں۔
 ۴) صبر و توکل کریں، خلوصِ للہ سے کام لیں اور توبہ تائب ہوتے رہیں، کیونکہ ہمیں جو بھی
 تکلیف پہنچتی ہے، وہ ہمارے ہی اعمال کی شامت ہوتی ہے۔ ۱۴۳
 ۵) عقیدہ توحید پر کار بند رہیں اور تمام شرکیات و بدعات سے مکمل اجتناب کریں، کیونکہ شرک
 خود ایک ظلم ہے۔ (۱۴۴) اور بدعات سراسر گمراہی و موجب جہنم ہیں۔ ۱۴۵
 ۶) جِنَّاتِ وِجَادُو سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر میں جن اذکار و دعاؤں کا ذکر کیا جا چکا ہے، وہ
 پڑھتے رہنے سے بھی نظر بد سے اِنْ شَاءَ اللہ محفوظ رہیں گے۔ ۱۴۶
 ۷) سورة الفاتحہ، آیۃ الکرسی، سورة البقرہ کی آخری دو آیتیں اور سورة الاخلاص پڑھتے رہا
 کریں۔ ۱۴۷

۱۔ نظر بد کا عملی علاج:

نظر بد کا افضل ترین علاج یہ ہے کہ یقین یا غالب توقع کے مطابق جسکی نظر بد لگی ہو، اُسے غسل [یا
 کم از کم وضوء] کرنے کا کہیں اور اسکا وہ پانی جس سے اُس نے غسل یا وضوء کیا ہو، وہ گرنے اور
 بہنے نہ دیں بلکہ کسی ٹب وغیرہ میں محفوظ کر لیں اور وہ مریض کے پیچھے سے اچانک اسکے سر پر

۱۴۱) مجمع طبرانی صغیر و اوسط و کبیر، شعب الایمان بیہقی، تاریخ بغداد للخطیب، شرح السنۃ بغوی ۱۳/۱۶، ۱۱۶، زاد
 المعاد ۳/۱، سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ للالبانی ۳/۴۳۶، حدیث: ۱۴۵۳

۱۴۲) سورة البقرہ، آیت: ۱۰۲

۱۴۳) سورة الشوریٰ، آیت: ۳۰

۱۴۴) سورة لقمان، آیت: ۱۳

۱۴۵) معروف خطبۃ الحاجہ

۱۴۶) العلاج بالرقی ص: ۱۰۴

۱۴۷) حوالہ سابقہ ص: ۱۰۶

ڈال دیں گویا کہ وہ اس پانی سے تر ہو جائے۔ ایسا کرنے سے نظر بد بِاِذْنِ اللّٰهِ جاتی رہے گی۔ ۱۴۸

یہ چونکہ ایک نازک سا مسئلہ ہے۔ لہذا اسے خوش اسلوبی سے حل کریں تاکہ جس سے نہانے کا مطالبہ کیا جائے، وہ بگڑ نہ جائے، ویسے جس سے یہ مطالبہ کیا جائے اسے نبی ﷺ نے حکم فرمایا ہے کہ وہ انکار نہ کرے بلکہ غسل کر لے۔ (۱۴۹) اگر کوئی شخص اس سلسلہ میں معروف ہو کہ اسکی نظر لگ جاتی ہے اور نہانے کا کہنے پر وہ نہانے سے بھی انکار کرے تو ایسے شخص کے بارے میں حکم ہے کہ حاکم وقت سے شکایت کر کے اُسے اپنے گھر سے باہر نہ نکلنے کا پابند کروا دیا جائے اور اسکی روزی روٹی کا ذمہ حکومت اٹھالے۔ قاضی عیاض، امام نووی اور علامہ ابن قیم کے علاوہ اکثر فقہاء نے یہی رائے اختیار کی ہے۔ ۱۵۰

نبی ﷺ نے اسی سلسلہ میں ایک صحابی کو غسل کروایا تھا۔ ۱۵۱

۲۔ نظر بد کا دم اور دعائیں:

(۱) ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ بیمار ہو گئے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو یہ دعاء پڑھ کر دم کیا:

((بِسْمِ اللّٰهِ يُرِيكَ، وَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا

حَسَدَ، وَ مِنْ كُلِّ ذِي عَيْنٍ)) ۱۵۲

۱۴۸ ابوداؤد ۹/۴۲، نسائی، ابن ماجہ، بیہقی ۲۵۲/۹، موطا امام مالک، مسند احمد، ابن حبان، جامع الاصول لابن اثیر ۷/۵۸۴، حدیث: ۵۷۷/۴۰، صحیح الجامع ۳۷۷/۲۲، حدیث: ۳۹۰۸، (قدیم ایڈیشن) ۷/۴۳۳، حدیث:

۴۰۲۰ (جدید ایڈیشن) زاد المعاد ۳/۱۶۳

۱۴۹ صحیح مسلم ۱۹/۱۹۱، حدیث: ۲۱۸۸

۱۵۰ زاد المعاد ۱۶۸/۱، شرح مسلم نووی ۳/۱۴، عمدۃ القاری ۷/۵۱۷

۱۵۱ نسائی، ابن ماجہ، موطا امام مالک، ابن حبان، جامع الاصول ۷/۵۸۴، حدیث: ۵۷۷/۴۰، صحیح الجامع

۱۵۲ صحیح مسلم ۱۸/۱۸۱، حدیث: ۲۱۸۵

۳۹۰۸، حدیث: ۳۷۷/۲۲

تَعْوِذُ گَنْدُوں اور جِنَّاتِ وِجَادُو کا علاج

اسکے علاوہ یہ دعائیں پڑھ کر بھی دم کریں :

(۲) نبی ﷺ حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو دم کیا کرتے تھے، وہ دم آپ بھی اپنے آپ کو یوں کریں :

((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ

كُلِّ عَيْنٍ لَّامَةٍ))۔ ۱۵۳

(۳) ((بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ مِنْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اللَّهُ يَشْفِيكَ، بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ))۔ ۱۵۴

(۴) ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))۔ ۱۵۵

(۵) ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ، وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ))۔ ۱۵۶

(۶) ((اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اذْهَبِ الْبَاسَ، اشفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا))۔ ۱۵۷

(۷) آخری تین سورتیں پڑھ کر بھی دم کریں۔ ۱۵۸

ملاحظہ:

سورۃ الفاتحہ اور معوذتہ ذات وغیرہ دعائیں پڑھ کر (زمزم یا بارش کے) پانی پر یوں پھونک مارنا کہ اسمیں معمولی سا لعاب بھی شامل ہو جائے، اسے پینے اور اپنے یا مریض کے اوپر چھڑکنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ دو یا زیادہ مرتبہ بھی ایسا کر لیں تو کوئی مضائقہ نہیں ہے، کیونکہ یہ بعض سلف

۱۵۴ صحیح مسلم ۱/۱۸۲، حدیث: ۲۱۸۶

۱۵۳ صحیح بخاری ۱۱۹/۲ مع الفتح ۶/۲۰۸

۱۵۵ صحیح مسلم ۲/۲۸۱

۱۵۶ ابوداؤد، حدیث: ۳۸۹۳، صحیح ترمذی ۱/۱۷۳، صحیح الجامع ۱/۱۸۱، حدیث: ۷۰۱

۱۵۸ الصَّارِمُ البِتَّارُ ص: ۱۳۰

۱۵۷ صحیح بخاری مع الفتح ۶/۲۰۶، صحیح مسلم ۲/۲۱۱

صالحین سے ثابت ہے اور علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ کے بقول مجرب و نافع ہے۔ اور نبی ﷺ آخری تین قُل شریف پڑھ کر اپنے ہاتھوں میں پھونک مار کر اپنے چہرہ اقدس اور جسم مبارک پر ہاتھ پھیرا کرتے تھے۔ ۱۵۹

اسی طرح نبی ﷺ نے پانی پر دم کر کے حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کو پلایا اور کچھ انکے اوپر بہا دیا تھا۔ ۱۶۰

ایسے ہی بعض احادیث کی رو سے (کلو نجی Black seeds یا زیتون Olive کے) تیل پر دم کر کے اُسے ملنا بھی ثابت و جائز ہے۔ ۱۶۱

البتہ کسی برتن وغیرہ پر قرآنی آیات زعفران وغیرہ پاکیزہ چیز سے لکھ کر، انھیں پانی یا تیل سے دھو کر اُس پانی یا تیل کا استعمال بعض کبار اہل علم مثلاً: امام احمد، ابن تیمیہ اور ابن قیم وغیرہ رحمہم اللہ کے نزدیک تو روا ہے۔ ۱۶۲

لیکن شیخ ابن باز کی صدارت میں سعودی فتویٰ کمیٹی نے یہ فتویٰ دیا تھا کہ یہ نبی ﷺ، خلفاء راشدین اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی سے ثابت نہیں لہذا اس کا ترک کرنا ہی اولیٰ ہے۔ ۱۶۳

اور جہاں تک کچھ آیات و ادعیہ اور اذکار لکھ کر گلے یا ران یا بازو پر باندھنے یا سر ہانے کے نیچے رکھنے کا تعلق ہے تو اس تعویذ باندھنے کے سلسلہ میں بھی اقرب و اولیٰ یہی ہے کہ ایسا نہ کیا جائے کیونکہ نبی ﷺ نے ایسا نہ کیا، نہ کرنے کا حکم فرمایا۔ لہذا یہ امور راجح ترقول کے مطابق ممنوع ہیں۔ البتہ دم کرنا ثابت ہے، وہ کریں۔ ۱۶۴

۱۵۹ فتاویٰ ابن تیمیہ ۱/۱۸۱-۱۸۲، فتویٰ: ۳۷ جمع و ترتیب: فہد ناصر السلیمان، نیز دیکھیے: العلاج عن طریق السحر والکہانہ خطر عظیم... ابن باز ص: ۳۰۵ بذیل فتح الحق المبین۔

۱۶۰ ابوداؤد ۱/۴۷

۱۶۱ مسند احمد ۳/۴۹۷، الاحادیث الصحیحہ للالبانی ۱/۱۰۸، حدیث: ۳۷۹

۱۶۲ فتاویٰ ابن تیمیہ ۱۹/۶۴، زاد المعاد ۱۰/۱۷۰ ۱۶۳ فتاویٰ اللجنة الدائمہ ۱/۱۶۱، فتویٰ: ۶۷۷۹

۱۶۴ فتاویٰ ابن تیمیہ ۱/۶۵-۶۶-۶۷، فتویٰ: ۳۰-۳۲

دَم شدہ پانی اور چند احتیاطی امور:

☆ جادو وغیرہ کے علاج کے آخر میں یہ بات بھی آپ کے گوش گزار کر دیں کہ دَم شدہ پانی پیئیں اور اسکے بقیہ حصہ سے نہائیں اور جب دَم شدہ پانی سے نہائیں تو عام حمام میں نہیں بلکہ کسی دوسری جگہ نہائیں تو بہتر ہے تاکہ وہ پانی لٹرین میں جانے کی بجائے صاف جگہ پر گر کر خشک ہو جائے غرض اس پانی کو ناپاک جگہ پر نہ اٹھیلیں تو بہتر ہے۔

☆ جس پانی پر دَم کیا گیا ہو، اُسے آگ وغیرہ سے گرم نہ کریں اور اگر گرم کرنا ضروری ہی ہو تو صرف سورج کی تپش سے گرم کر سکتے ہیں۔

☆ پینے کے اُس دَم شدہ پانی میں مزید پانی ڈال کر اضافہ نہ کریں بلکہ نئے پانی پر دَم کر لیں۔ ۱۶۵



جادو کے علاج کا قرآنی وظیفہ

یا

مجموعہ آیات سحر

مختلف اہل علم و تجربہ اور ماہرین علاج سحر نے جن جن آیات کو مختلف اقسام سحر کیلئے پڑھنا تجویز کیا ہے، ہم یہاں ان سب آیات کو قرآنی ترتیب کے مطابق درج کر رہے ہیں۔ جنہیں نظر بد، مرگی، آسیب و سہا، تعویذ گنڈوں اور جادو ٹونے کی تمام اقسام کے علاج کے طور پر پڑھ کر دم کر کے انکے اثرات کو زائل کر سکتے ہیں۔ وَ اللّٰهُ اَلْمَوْفِقُ .

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ
نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّالِّیْنَ ۝ ﴿سورة الفاتحه: 1-4﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ اَلَمْ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ
هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنزِلَ اِلَیْكَ وَ مَا اُنزِلَ مِنْ
قَبْلِكَ وَ بِالْاٰحْزٰةِ هُمْ یُؤْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَبِّهِمْ
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ﴿سورة البقرة: 1-5﴾

﴿صُمْ بِكُمْ عُمًی فِهِمْ لَا یَرِجَعُوْنَ ۝ اَوْ كَصِیْبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیْهِ
ظُلْمٌ وَ رَعْدٌ وَ بَرْقٌ یَّجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ
حَذَرَ الْمَوْتِ وَ اللّٰهُ مُحِیْطٌ بِالْكَفْرِیْنَ ۝﴾ ﴿سورة البقرة: 18-19﴾

﴿ وَاللَّهُمَّ إِلَهَ وَاحِدَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ فِي خَلْقِ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفَلَكَ الَّتِي
تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ
فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَتَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ
الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ
يَعْقِلُونَ ۝ ﴾ (سورة البقرة: ۱۶۳-۱۶۴)

﴿ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا
شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ
يَكْفُرْ بِالطَّغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا
انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ ءَامَنُوا يُخْرِجُهُمْ
مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّغُوتُ
يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ۝ ﴾ (سورة البقرة: ۲۵۵-۲۵۷)

﴿ ءَامَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ ءَامَنَ بِاللَّهِ
وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نَفَرَقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا
وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا
وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ

نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَ
ارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٥﴾

(سورة البقرة: ٢٨٥-٢٨٦)

﴿ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا
بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨٨﴾ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيًّا
بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٠﴾

(سورة آل عمران: ١٨-١٩)

﴿ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَال
القَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّهُ لَهُ الخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ
رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٠﴾ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يَحِبُّ
الْمُعْتَدِينَ ﴿١٠١﴾ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا
وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٢﴾

(سورة الاعراف: ٥٣-٥٦)

﴿ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا
يَأْكُرُونَ ﴿١٠٧﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠٨﴾ فَعَلْبُوا هُنَالِكَ وَ
انْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ﴿١٠٩﴾ وَأَلْقَى السَّحْرَةَ سَاجِدِينَ ﴿١١٠﴾ قَالُوا ءَأَمْنَا بِرَبِّ
الْعَالَمِينَ ﴿١١١﴾ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١١٢﴾

(سورة الاعراف: ١١٤-١٢٢)

﴿ وَقَالَ فِرْعَوْنُ اَتُتُونِي بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ۝ فَلَمَّا جَاءَ السَّحْرَةُ
 قَالَ لَهُمْ مُوسَى اَلْقُوا مَا اَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا
 جِئْتُمْ بِهٖ السِّحْرِ اِنَّ اللّٰهَ سَيَبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
 الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝﴾

(سورۃ یونس: ۷۹-۸۲)

﴿ وَ لَقَدْ نَعَلْمُ اَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ۝ فَسَبَّحْ بِحَمْدِ
 رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِيْنَ ۝ وَ اعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ
 الْيَقِيْنُ ۝﴾ (سورۃ الحجر: ۹۷-۹۹)

﴿ وَ اجْعَلْ لِّىْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِى ۝﴾ (سورۃ طہ: ۲۹)

﴿ قَالُوا يَمُوسَى اِمَّا اَنْ تُلْقَىٰ وَ اِمَّا اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ اَوَّلَ مَنْ اَلْقَىٰ ۝
 قَالَ بَلْ اَلْقُوا فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عَصِيْبُهُمْ يُحِيْلُ اِلَيْهٖ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهُمْ
 تَسْعَىٰ ۝ فَاَوْجَسَ فِى نَفْسِهٖ خِيفَةً مُّوسَى ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ
 الْاَعْلَىٰ ۝ وَ اَلْقِ مَا فِى يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدٌ
 سَحِرٌ وَ لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتَىٰ ۝ فَالْقَى السَّحْرَةَ سَجْدًا قَالُوْا
 ءَا مَنَا رَبِّ هٰرُوْنُ وَ مُوسَىٰ ۝﴾ (سورۃ طہ: ۶۵-۷۰)

﴿ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعَالَى
 اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَ مَنْ يَدْعُ
 مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا ءَاخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاَنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
 الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَ قُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِيْنَ ۝﴾

(سورۃ المؤمنون: ۱۱۵-۱۱۸)

﴿وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا﴾

(سورة الفرقان: ۲۳)

﴿وَإِنْ كُنْتُمْ تُرَدُّنَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْأَخْرَجَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ
لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا﴾ ۞ يَنْسَاءَ النَّبِيِّ مِنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ
بِفَحِشَةٍ مُّبِينَةٍ يُضَعَفُ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ
يَسِيرًا ۞ وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُوتْهَا
أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ۞ يَنْسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ
مِّنَ النِّسَاءِ إِنْ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ
مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۞ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ
الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَ
رَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ
يُطَهِّرَكُمُ تَطْهِيرًا ۞ وَادْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَ
الْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۞ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ وَ
الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْقَنَاتِينَ وَ الْقَنَاتِ وَ الصَّادِقِينَ وَ
الصَّادِقَاتِ وَ الصَّابِرِينَ وَ الصَّابِرَاتِ وَ الْخَاشِعِينَ وَ الْخَاشِعَاتِ وَ
الْمُتَصَدِّقِينَ وَ الْمُتَصَدِّقَاتِ وَ الصَّامِينَ وَ الصَّامَاتِ وَ الْخَافِضِينَ
لِفُرُوجِهِمْ وَ الْحَافِضَاتِ وَ الذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَ الذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ
لَهُمْ مَغْفِرَةً وَ أَجْرًا عَظِيمًا ۞ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَ لَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَىٰ
اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَ مَنْ يَعْصِ اللَّهَ
وَ رَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ۞

(سورة الاحزاب: ۲۹-۳۶)

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾ وَ الصُّفَّتِ صَفًا ۝ فَالزَّجْرَاتِ
 زَجْرًا ۝ فَالتَّلِیْلِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
 الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ ۝ اِنَّا زَیْنَا السَّمٰءَ الدُّنْیَا بِزَیْنَةٍ
 الْكُوَکِبِ ۝ وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا یَسْمَعُوْنَ اِلٰی الْمَلَا
 الْاَعْلٰی ۝ وَ یَقْدَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا ۝ لَّهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝
 اِلَّا مَنْ خَطَفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ نَّاقِبٌ ۝ ﴿

(سورة الصُّفَّتِ: ۱-۱۰)

﴿ وَ اِذْ صَرَفْنَا اِلَیْكَ نَفْرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْءَانَ فَلَمَّا
 حَصْرُوْهُ قَالُوْا اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِیَ وَلَوْ اِلٰی قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ۝ قَالُوْا
 یَقُوْمُنَا اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوسٰی مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ
 یَهْدِیْ اِلٰی الْحَقِّ وَ اِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ یَقُوْمُنَا اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَ
 ءَاْمِنُوْا بِهٖ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ یَجْرُکُمْ مِّنْ عَذَابِ اَلِیْمٍ ۝ وَ مَنْ
 لَا یُجِِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَ لَیْسَ لَهُ مِنْ دُوْنِہٖ
 اَوْلِیَآءٌ اَوْلٰئِکَ فِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ اَوْلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ
 السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَمْ یَعِیْ بِخَلْقِهِنَّ بِقَدْرِ عَلٰی اَنْ یُّحٰی
 الْمُوْتٰی بَلٰی اِنَّہٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ ﴿ (سورة الاحقاف: ۲۹-۳۳)

﴿ یَمَعَشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنْ اَسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُدُوْا مِنْ اَقْطَارِ
 السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُدُوْا لَا تَنْفُدُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِآیِّ اَلْاَءِ
 رَبِّکُمْ تَکْذِبٰنِ ۝ یُرْسَلُ عَلَیْکُمْ شُوَاطِطٌ مِّنْ نَّارٍ وَ نَحَاسٌ فَلَا
 تَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِآیِّ اَلْاَءِ رَبِّکُمْ تَکْذِبٰنِ ۝ ﴿ (سورة الرحمن: ۳۳-۳۶)

﴿لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَلِيقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝﴾

(سورة الحشر: ۲۱-۲۳)

﴿إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوا وَ أَطِيعُوا وَ أَنْفِقُوا خَيْرًا لِّأَنْفُسِكُمْ وَ مَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝﴾

(سورة التباين: ۱۵-۱۶)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلْ أَوْحَىٰ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَ لَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَ أَنَّهُ تَعَلَّىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَ لَا وَلَدًا ۝ وَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝ وَ أَنَا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ نَقُولَ الْإِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝ وَ أَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۝ وَ أَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۝ وَ أَنَا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلْتَأَتٍ حَرَسًا شَدِيدًا وَ شُهَبًا ۝ وَ أَنَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقْعِدًا لِّلسَّمْعِ فَمَنْ يَسْمَعُ الْآنَ يَجِدُ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ۝﴾

(سورة الجن: ۱-۹)

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾ قُلْ یٰٓأَیُّهَا الْکٰفِرُونَ ۝ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُونَ مَا اَعْبُدُ ۝ وَلَا اَنَا عٰبِدُ مَا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُونَ مَا اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِیْنُکُمْ وِلٰی دِیْنِ ۝ ﴿ (سورة الکافرون)

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ ﴿ (سورة الاخلاص)

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ﴿ (سورة الفلق)

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ﴿ (سورة التاس)



جادو کا علاج کرنے والے

بعض عامل حضرات کے پتے

ایسے عامل حضرات تو خال خال ہی ملیں گے جو عین اسلامی بنیادوں پر یہ عمل سرانجام دیتے ہوں کیونکہ ان میں سے کوئی جٹوں سے مدد لیتا ہے اور کوئی غیر قرآنی نقوش وغیرہ سے علاج کرتا ہے۔ البتہ ماہنامہ محدث لاہور نے ”شریر جادو گروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار“ کے نام سے مشہور عامل و عالم شیخ وحید عبدالسلام بالی کی کتاب کا اردو ترجمہ شائع کیا ہے جس کے آخر (ص: ۱۲۳) میں انھوں نے چند اُن عامل حضرات کے نام و پتے ذکر کیئے ہیں، جن کے بارے میں انھیں حُسن ظن یا گمانِ غالب ہے کہ وہ نسبتاً ان معاملات میں شریعت کی حدود کا دھیان رکھتے ہیں۔

افادۂ عام کیلئے اُن اور چند دیگر عامل حضرات کے پتے ہم بھی یہاں ذکر کر رہے ہیں تاکہ اگر کوئی خود اپنا، یا اپنے کسی عزیز کا علاج نہ کر سکتا ہو تو پھر عام مشرک، دھوکے باز، شعبدہ باز اور لُحْدِ قَم کے لوگوں کے پاس جانے کی بجائے ان حضرات سے رابطہ کر لے:

پاکستان میں:

(۱) مولانا عبدالسلام فتح پوری، جامعہ لاہور الاسلامیہ، ۹۱ بابر بلاک، گارڈن ٹاؤن، لاہور، فون نمبر: 5852591

(۲) حافظ عبدالشکور، مجلس اعانتہ المسلمین و مدرسہ تحفیظ القرآن، بالمقابل مدرسہ تقویۃ الاسلام شیش محل روڈ، بھائی، لاہور، فون نمبر: 7112541

(۳) حافظ حبیب الرحمن، رحمانیہ مسجد، گڑھی شاہو، لاہور (بعد نمازِ عصر)۔

(۴) سید سعید احمد شاہ مشہدی (حفید سید شریف گھڑیا لوی)، بھمبر کلاں، نزد رانیوٹ، ضلع لاہور۔

(۵) مولانا محمد معرفت مدرسہ محمدیہ (مولانا محمد حسین صاحب شیخوپوری والا) موضع کاہنیاں والا،

تعوذ گنڈوں اور جنات و جادو کا علاج

ضلع شیخوپورہ۔

(۶) قاری حافظ محمد مکی، چنی گوٹھ۔

(۷) حافظ عبدالکریم، راجوال،

(۸) مولانا اقبال سلفی، مومن پورہ، راولپنڈی، نزد مسجد سید حبیب الرحمن شاہ، فون نمبر: 537998

(۹) حافظ عبدالحنان، نزد جامعہ سلفیہ، حاجی آباد، فیصل آباد۔

سعودی عرب:

(۱) شیخ علی مشرف العمری، مدینہ منورہ۔

(۲) شیخ عبدالقادر امام و خطیب جامع الرحمہ، الثقبہ، الخبیر۔

(۳) شیخ ابوالبرہیم عادل العمیرہ، عقب یوٹا شوروم، نزد حیاة پلازا، الدمام

(۴) شیخ وحید عبدالسلام بالی، معرفت مکتبۃ الصحابہ، شرق جدہ۔

(۵) شیخ سامی المبارک امام و خطیب جامع الانصار، الدمام۔

(۶) شیخ سعید بن علی وصف القحطانی مؤلف ”حصن المسلم“ و ”العلاج بالرتی“ وغیرہما۔

ہندوستان میں:

(۱) مولانا سید شاہ ولی اللہ، امام مسجد سلفی اہل حدیث، میسور سے رابطہ کریں اور ان سے علاج کے

سلسلے میں مدد لی جاسکتی ہے۔

(۲) مولانا محمد اقبال، چارمینار بک سنٹر، بنگلور سے رابطہ کر کے مزید ایسے حضرات کا پتہ حاصل کیا

جاسکتا ہے۔

اس سے زیادہ تاحال ہمیں کسی کا پتہ نہیں چل سکا۔ احباب نے اگر اس سلسلہ میں تعاون کیا تو

آئندہ ایڈیشن میں ہم ہندوستان میں انکے مزید پتے بھی شائع کر دیں گے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ



توحید پبلیکیشنز کی مطبوعات کی چند جہلیکیاں



زیر طبع کتابوں کی فہرست

ہمارے پاس اس وقت ذیل میں درج کتابوں کے کمپوز شدہ مسودے تیار ہیں۔ اگر آپ ان کتابوں میں سے کسی بھی کتاب کو ”توحید پبلیکیشنز“ بنگلور کی طرف سے شائع کروانا چاہتے ہیں تو ہمیں مطلع فرمائیں۔ آپ ہمیں ای میل (Email) کر سکتے ہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہم کوشش کریں گے کہ یہ کتابیں آپ کی خدمت میں پیش کر سکیں۔

نمبر	عنوان	مصنف / مترجم
1	مردوزن کی حساب کتاب میں فرق؟	مصنف / مولانا محمد حنیف منجا کوٹی
2	نماز تراویح سعودی علماء کے فتاویٰ اور زمین شریفین میں تراویح تعداد رکعات ☆ ازالہ شبہات	تالیف / ابو عدنان محمد منیر قمر
3	متنازع مسائل کے قرآنی فیصلے	ناشر / توحید پبلیکیشنز
4	”شرف اصحاب الحدیث“ کار دو ترجمہ	تالیف / حافظ ابو بکر احمد بن علی بن ثابت الخطیب البغدادی مترجم / الشیخ خالد گر جا کھی حفظہ اللہ
5	ساز و آواز گانا موسیقی	تالیف / ابو عدنان محمد منیر قمر

آپ کے لئے خوشخبری!

توحید پبلیکیشنز کی طرف سے جلد شائع ہونے والی مفید مطبوعات

انٹرنیٹ سے لئے گئے ایک مقالہ کا اردو ترجمہ

استقامت (راہِ دین پر ثابت قدمی)

تحریر

شوانہ عبدالعزیز

مترجم

شاہد ستار

تقدیر و تہذیب

شیخ ابوعدنان محمد منیر قمر

ناشر

توحید پبلیکیشنز، بنگلور

نماز تراویح

سعودی علماء کے فتاویٰ اور حرمین شریفین میں تراویح

تعداد اور رکعات ☆ ازالہ شبہات

تحریر

ابوعدنان محمد منیر قمر

ترجمان سپریم کورٹ، الخبر

☆

ترتیب و تدوین

آنسہ نبیلہ قمر

ناشر

توحید پبلیکیشنز، بنگلور

آپ بھی ان دونوں کتابوں کی طباعت میں حصہ لے سکتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اجر و ثواب کے مستحق بن سکتے ہیں۔ اگر آپ طباعت میں حصہ لینا چاہتے ہیں، تو درج ذیل پتے پر رابطہ قائم کریں۔

Contact: tawheed_pbs@hotmail.com